For more visit: https://exponovels.com/ mailto:exponovels@gmail.com

ہیر اپنے کمرے سے نیچے آتے ہی شاہد صاحب کے گلے لگی
ہائے پاپا میں تیار ہو یونیورسٹی جانے کے لیے

ہیر نے بلیو جنیز اور ہلکی پیلی رنگ کی شارٹ شرٹ اور گلے میں گلابی سکارف لیا تھا۔

شاہ ویز صاحب بولے روکو بات سنو آج شام میرے بچپن کے دوست ہمارے گھر آ رہے ہیں تو جلدی واپس آ جانا ہیر

پاپا کہیں انکل عابد تو نہیں ہیر اک دم خوشی سے چلائی
اووکے پاپا میں چلتی ہوں
ہیر نے کلاس لی اور گھر آئی تو کمرے میں سے کڑک دار بھاری آواز سنائی دی ہیر نے اپنے قدم کمرے کی طرف بڑھائے تو اک دم آواز آئی بی بی جی

ہیر اک دم ڈر کے پیچھے ہٹی اور دیکھ کے چلائی کیا ہے آرام سے نہیں بول سکتی میں دیکھ لوگی تم جاو یہاں سے حنا جو ان کے گھر کام کرتی تھی چلی گئی۔

ہیر کمرے میں داخل ہوئی

سامنے براؤن شلوار قمیض میں شاہزین باتیں کر رہا تھا ہیر کی طرف دیکھا اور دیکھتا رہ گیا ہیر جو اس وقت چہرے پر معصومیت سجائے کھڑی تھی شاہ زین کو بغیر پلکیں جھپکاتی دیکھ رہی تھی

عابد صاحب نے آواز دی ہیلو بیٹا مجھ سے نہیں ملیں گی

ہیر اکدم خوشی سے عابد صاحب کو ملی

ہیر یہ شاہ زین ہے میرا بیٹا اب سے یہ یہاں ہی رہے گا کیوں کے میں اور تمہاری آنٹی لندن جا رہے ہیں اور تم دونوں کی یونی بھی ایک ہی ہے

ہائے مسسس

شاہ ذین میرا نام ہیر ہے

شاہدصاحب بولے شاہ ذین کو کمرہ دیکھاؤ

شاہ زین دل میں سوچ رہا تھا

ہیر جاں شاہ

ہیر نے آواز دی چلیں

شاہ زین اٹھ گئے چلو

دونوں ہیر کے کمرے کی طرف جا رہے ہیر بولتی جا رہی تھی شاہ زین تو بس خیالوں میں کھویا تھا

ہیر نے بولا تم بیٹھو میں فریش ہو کے آتی ہوں

شاہ زین ہیر کی چیزوں کو دیکھنے لگا اور بیڈ پر لیٹ کے آنکھوں کو بند کیا اور ہیر کے کمبل سے ہیر کی خشبو لینے لگا ساتھ ہیر کی میک اپ کی چیزوں سے لپسٹک اٹھا کے اپنی ناک کے پاس لا کر سونگھنے لگا اور نیم بیہوشی میں لیٹا تھا اچانک پانی کی بوندے شاہ زین کے منہ پر گری ہیر نہا کے باہر آگئی تھی اور شیشے کو دیکھ کر کنگھی کر رہی تھی

شاہ زین اٹھ کے بیٹھا وہ میں تمہارے بیڈ پر لیٹ گیا تھا ہیر کے کانوں میں جیسے شاہ کی آواز گئی ہیر کو ایسا لگا جیسے جسم میں میٹھاس گھل گئی ہو ہیر ہلکی سی ہنسی اور اسے ایک شرارت ذہن میں آئی

آپ کیسے میرے بیڈ پر لیٹ سکتے ہیں یا زیادہ پاس آنے کی کوشس کر رہے ہیں شاہ زین اک دم حیرانگی سے اٹھا

نہیں ایسا بلکل نہیں ہے جیسا جانِ شاہ سمجھ رہی ہو
شاہ زین کے منہ سے اک دم یہ الفاظ ظاہر ہوئے شاہ ایک دم خاموش ہوگیا

ہیر کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہے گئی

کمرے کی خاموشی میں آواز ظاہر ہوئی بی بی جی کھانا لگ گیا ہے

شاہ زین تیز قد بڑھاتا ہوا نیچے چلا گیا

ہیر نے حنا کو بولا جاؤ میں آتی ہوں
اور خود کھڑی شاہ زین کے بارے میں سوچنے لگی

اپنے نازک ہونٹ ہلا تے بولی
شاہ
اور چہرے پر مسکراہٹ لائی

شاہ

شاہ

اور بیڈ پر گری

جاں شاہ اور اپنے ہونٹوں پر ہاتھ لگایا

اچانک فضا میں آواز نمودار ہوئی

ہیر

ہیر

آ رہی ہوں اور بھاگتے ہوے نیچے آئی

شاہ زین نیچے منہ کیے بیٹھا تھا

.....شاہد صاحب ہیر کل سے شاہ زین کو ساتھ یونی لے کر جانا اور ہر جگہ ساتھ جائے گا لیکن

ہر جگہ کیوں

ہیر تم اکیلی ہر جگہ جاؤ گی تو مجھے ٹینشن ہوتی ہے

لکین اب سے شاہ ساتھ جائے گا

ہیر نے شاہ کو گھورا

شاہ نے دیکھ کے سمائل کی

لیکن پاپا

شاہد صاحب کو اک کال آئی اور وہ ایکسکیوز می بول کے اٹھ گئے

سب کھانا کھا کے اپنے کمروں میں چلے گئے

صبح ہوئی ہیر کے کمرے کا دروازہ بجا

ہیر

Come in

شاہ بلاک پنیٹ اور سفید شارٹ میں کھڑا تھا ہیر نے جلدی سے ڈوپٹہ لیا

آپ یہاں

میڈم ہیر ریڈی ہو جاہیں یو نی کے لئے

اااووووکے

آتی ہوں ہڑ بڑا کے بولی

ہیر فریش ہونے گئی

شاہ وہی بیٹھ کے کمرے کو دیکھنے لگا

شاہ کو پھر سے ہیر کی خشبو دیوانہ بنا رہی تھی شاہ ایکدم ہوش میں آیا اور کمرے میں تیزی سے چلتے شاہد صاحب داخل ہوئے

ہیر ٹھیک ہے نہ شاہ

شاہ بولا جی جی انکل

Are u okay

ہیر ٹھیک ہے بلکل

آپ اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہیں

شاہد صاحب میں ٹھیک ہوں

انکل بتائے مجھے شاہ زور سے بولا

شاہد بتائے بغیر سیڑھی سے نیچے اتر کے عابد کے پاس گئے مجھے ڈر ہے وہ کچھ کر نہ دیں ہیر کو

شاہ کھڑا ہی تھا ہیر نہا کے آئی

کیا ہوا شاہ شور کیسا تھا

کچھ نہیں تم تیار ہو جلدی

ہیر کے کپڑے گیلے ہو کے جسم کے ساتھ چپکے ہوئے تھے شاہ یک ٹک ہیر کو دیکھ رہا تھا لکین وہ اپنے دھیان میں تھی شاہ ہیر کا گہرا گلا دیکھ رہا تھا اور خیالات میں اس جگہ پر لب لگانے کی خواہش کر رہا تھا

ہیر بولی چلوووو

شاہ خیال سے باہر آتے بولا کتنی خبصورت ہو نہ

ہیر چیخ کر بولی کیا بولے جا رہے ہو

شاہ کچھ نہیں چلو

منہ میں بولا

جاں شاہ

کار میں بیٹھتے ہیر سیٹ بیلٹ لگانے لگی شاہ بولا میں لگاتا ہو بیلٹ لگاتے شاہ ہیر کی آنکھوں میں ڈوب گیا اور ہاتھ ہیر کے ابھاروں سے چھو گئے شاہ نے لمس محسوس کیا اور پیچھے ہو گیا ہیر نے محسوس نہ کیا دونوں یونی پہنچنے ہیر کی سب دوست دیکھنے لگی

ہائے ہیر کان میں پاس ہو کر بولی یہ کون ہے کتنا ہینڈسم ہے نہ

ہیر کو اچھا نہیں لگا یہ میرا ہے اچانک سے الفاظ ظاہر ہوئے۔۔ تیزی سے بولی مطلب پاپا کے دوست کا بیٹا ہے

شاہ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

پاس ہو کر شاہ نے کان میں بولا

چلیں جاں شاہ

سرگوشی کرتے چلنے لگا اور ہیر کو چڑانے کیلئے سمائل کی

ہیر نے آنکھیں دکھائی اور دل میں ہنسی

عابد صاحب بولے

شاہد دونوں کو سچ بتا دو

لیکن ڈر لگتا ہے ہیر دور نہ ہو جائے کہیں

کلاس میں شاہ اپنی ساری توجہ ہیر پر کیا تھا

جبکہ ہیر اپنی باتوں میں مگن تھی ہیر کا ڈوپٹا ہوا میں لہرا کے شاہ کے منہ کو لگا شاہ نے اپنے منہ سے لگائےاور محسوس کرنے لگا

شاہ نے اک دم ڈوپٹا چھوڑ دیا

کلاس کے بعد گراونڈ میں آئے

شاہد اگر دونوں کی شادی کر دیں

شاہد نے عجیب نظروں سے دیکھا

کچھ لڑکوں کا گروپ اپنی شرارتوں میں آ رہا تھا اور ہیر پر شربت پھینک کے ہنسنے لگے

For more visit: https://exponovels.com/ mailto:exponovels@gmail.com

شاہ زین نے اٹھتے ہی اک مکا رسید کیا

اور چیخ چیخ کے لڑنے لگا اک لڑکے نے ہیر کو دھکا دیا
شاہ چیخ کے بولا

جاں شاہ
اور بازؤ سے پکڑ لیا اور گرنے سے بچا لیا اور لڑکوں کو مار کے بھگا دیا ہیر کے دوست اور ہیر دیکھ رہے یہ شاہ نے سب کے سامنے کس نام سے پکارہ ہے

شاہ نے ہیر کا ہاتھ پکڑا اور کار میں بیٹھا دیا

آپ سب کے سامنے ایسا کیسے بول سکتے ہیں اور غصے سے بولنے لگی

شاہ چیخ کے بولا

خاموش

ہیر کے ہونٹوں پر انگلی رکھا کے بولا
نہیں پسند کوئی بری نظر سے تمھے دیکھے بھی ہیر نے غصے سے شاہ کا ہاتھ جھٹکا اور منہ دوسری طرف کر کے بیٹھی

....

شاہد ٹھیک تو بول رہا ہو میں بتاو
عابد نے پوچھا

لیکن وہ ہماری بیٹی نہیں ہے

اچانک ہیر اندر آئی

کون پاپا

کون نہیں ہے بیٹی

شاہد صاحب کے رنگ ارڑ گئے

شاہ زین بولتا اندر آیا

سب باہر آ جائے آنٹی بلا رہی ہیں

شاہد صاحب فورا اٹھے

چلو چلو

ہیر نے ہاتھ جھٹکے پاپا

شاہد صاحب کے جانے کے بعد

شاہ نے سرگوشی کی

جی جی

جاں شاہ

اور ہلکی سی سمائل کی

ہیر گھورتے ہوئے

کچھ نہیں تیزی سے بولتے گی

شاہ دل پر ہاتھ رکھے

ہائے میری جان جاں شاہ بولتا ہوا کھانے کی میز پر آیا

ایک طرف مسز عابد بیٹھی تھی دوسری طرف مسز شاہد

کیسا رہا بیٹا آج کا دن ٹھیک تھا آنٹی مسکرا کر جواب دیا

ہیر دیکھ کے بولی جی امی بہت ہی اچھا اور منہ میں بڑبڑانے لگی

سب کھانا کھا کے کمروں میں گئے

....

آیت نہیں کرو گر جاؤ گی

دانتوں کو دابتے جی نہیں کچھ نہیں ہو گا

Please Ayat

احرم میں بول رہی ہو نہ کچھ نہیں ہو گا

ہہہہہہہ!!!!!!

دیکھا نہ گر جاتی ابھی آپ ہیں نہ میرے ساتھ کیسے گر جاتی اب بھی تو سمبھال لیا آپ نے

احرم بولو

کیا سوچنے لگے

آیت

تم اتنی جلدی سو گی

نہیں شاہد جاگ رہی ہوں

بس آنکھیں بند کی تھی

شاہد بیڈ پر بیٹھا آیت نے سر کندھے پر رکھا آپ کو پتہ ہے نہ میں ہیر سے کتنی محبت کرتی ہوں

میں اسے دور ہوتا نہیں دیکھ سکتی

شاہد نے آیت کے سر پر ہاتھ پھرا کچھ نہیں ہو گا ہیر کو

میں نے سوچ لیا ہے اگر ہیر کی شادی کر دیں گے تو سب ٹھیک ہو جاے گا تم کیا کہتی ہو

شاہ زین کیسا ہے ہیر کے لیے

شاہد یہ کیا کہا رہے ہے

شاہ زین اور ہیر

......چیخ کے بولا آیت نے

ہیر سو چکی تھی شاہ کو نیند ہی نہیں آ رہی تھی

جیسے آنکھ بند کرتا ہیر کا خیال آتا شاہ اٹھا اور ہیر کے کمرے میں آیا ہیر بال بکھرے سیدھی کروٹ سے لیٹی تھی

سوتے ہوئے معصوم سی پری لگ رہی تھی شاہ دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوا ہیر کو دیکھ اپنے حواس کھو رہا تھا اور ہیر کی خشبو نیم بیہوشی سی دے رہی تھی شاہ ہیر کے سر کے پاس بیٹھا اور بالوں کو سونگھتا آگے ہوتا جا رہا تھا شاہ پر ہیر کا نشہ سا چھا رہا تھا شاہ نے ہیر کے بالوں پر اپنا منہ رکھا ہوا تھا

ہیر کو حساس ہوا کوئی کمرے میں ہے

ہیر اک دم پیچھے مڑی

اس کے منہ سے نکلا

شاہہہہہہہہہہہہہ

یہاں کیا کر رہے ہو چیخ کے بولا

شاہ سیدھا کھڑا ہو کے بولا

کچھ نہیں پیاس لگی ہے پانی تلاش کر رہا تھا

بہت اطمینان سے شاہ بول رہا تھا ہیر شاہ کو دیکھ رہی تھی

جی جی بلکل

یہ میرا کمرا نہیں کچن لگتا ہے تمہے غصے سے بولی

شاہ نے ادھر ادھر دیکھ کے بولا جی لگتا تو ہے

اور زور سے ہنستا کمرے سے باہر نکل گیا

ہیر بیٹھی ہلکا سا ہنسی

پگل ..

اور لیٹ کے کمبل منہ پر لیا

آیت بولی شاہ بہت اچھا ہے ہم کب سے جانتے ہیں

شاہ کے ساتھ ہیر بہت خوش رہے گی

اور سمائل کرتے شاہد کے گلے لگی آپ بہت اچھے ہیں اور دونوں سو گئے

....

اگر میں چھوڑ دوں تو سیریس لہجے میں احرم نے بولا

احرم یہ کیا بول رہے ہیں

آیت نے سیریس منہ بنایا

ھا ھا ھا ھا

احرم ہنسا مزاق کر رہا تھا

آیت نے احرم کی بازو پر مکے مارے مجھے نہیں پسند ایسے مزاق اور گلے لگ گئی احرم نے کمر پر ہاتھ رکھے سہلانے لگا

....

شاہد اٹھو نہ اتنی دیر سے سو رہی ہو

آیت اٹھ رہی ہو

آج میرا خیال ہے ہیر سے شاہ زین کے بارے میں پوچھ لو

جی اچھا

صبح صبح ہیر کروٹ پر کروٹ بدل رہی تھی

حنا بی بی جی صاحب نیچے بلا رہے ہیں

آ رہی ہو آج تو سنڈے ہے

شاہ ھاھا ھاھاھا

ہنستے اندر آیا جی نہیں اتوار ہے

ہیر نے منہ بنا یا ااااووووووو

Very funny

دانت پیستے بولی

Veryyy nice joke

ھاھاھاھاھاھاھ

شاہ ہنسا

اچھا نہ خوشخبری ہے آؤ نہ نیچے

اووووووو اب میں نہیں آؤگی باتوں میں اور فریش ہونے گئی

شاہ دھم کر کے بیڈ پر گرا

اور انکھوں کو بند کیا

اچانک ہاتھ ادھر ادھر کرتے ایک چیز ہاتھ میں آگئی

شاہ نے دیکھا

تو ہیر کی برا ہاتھ میں تھی شاہ نے کھول کر سونگھنے لگا

ایکدم ہیر سامنے آگئی

ہیر کے آتے شاہ نے برا ایکدم جیب میں رکھی اور اٹھ کے بیٹھ گیا تو میڈم کب تیار ہونا ہے

ہیر نے ماتھے پر تیوری ڈالی اور بولی اپ جائیں میں آتی ہوں

شاہ اٹھ کے باہر گیا

ہیر منہ موڑکر ہنسی

ماما آپ کیا کر رہی ہیں کچن میں پتا نہیں پاپا کیوں بلا رہے ہیں

چلو میں بھی ساتھ آتی ہوں

آیت اور ہیر شاہد صاحب کے کمرے میں آئی

انکل اور آنٹی بھی یہی ہیں ماما

جی پاپا ہیر آکر بولی

شاہد صاحب نے بولا ہم سب کا فیصلہ ہے کے تمہاری اور شاہ ذین کی شادی کر دیں

کیوں کے عابد اور بھابھی باہر جا رہے ہیں اور مجھے بھی یہ منظور نہیں کے تم کسی نامحرم کے

ساتھ پڑھنے جاؤ

شاہد نے بات مکمل کی

ہیر سن کے ہکا بکا رہ گی

اور آنکھیں پھاڑ کے دیکھنے لگی

شاہ کی نظریں بس ہیر کے چہرے کا تاقب کر رہی تھی

ہیر بولو

ہیر اگر شاہ زین نہیں پسند تو بتا سکتی ہو زبردستی نہیں ہے

ہیر ایکدم تیزی سے بولی میں نے ایسا کب بولا ہے اور اٹھ کے کمرے کی طرف بھاگی

باقی سب ہنسنے لگے

عابد صاحب بولے تو پھر شادی کی تیاری کرتے ہیں

سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی

ہیر بیڈ پر لیٹے شاہ کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی

جاں شاہ

آواز گونجی فضا میں

ہیر اٹھی شاہ تم ہو نا

شاہ تم ہو نا

بولتے آگے بڑھی

IIIIIIIIIIIIIIIIIIIIIہہہہہہہہہہہہ

شاہ زین اپنے کمرے میں بیٹھا جیب سے برا نکال جر دیکھ کر ہنسا اور اپنے ہونٹوں سے مس کرنے لگا

آخر ہیر جان

جاں شاہ بنے جا رہی ہو اور آنکھیں بند کر کے ہیر کو اپنے پاس محسوس کیا

شاہ اٹھا برا الماری میں رکھی اور باہر آیا

شاہ ذین

جی جی ماما

ذرا کمرے میں انا

آرہا ہو

تمھے ہیر کیسی لگتی ہے

تم سے تو کسی نے پوچھا نہیں کے تم یہ شادی کرنا بھی چاہتے ہو یا نہیں

شاہ بولو

شا ہ تم سے پوچھ رہی ہو

......نہیں نہیں نہیں نہیں کرنا چاہتا میں یہ شادی چیخ کے الفاظ ظاہر ہوئے

نہیں کرسکتا یہ شا دی احرم محبت نہیں کرتے آپ مجھ سے کرتا تو ہوں لیکن میر ی بات نہیں مانتی ہم بنا لیتے ہیں نہ ریلیشن کیا ہوتا ہے شادی بھی ہو جائے گی

آیت ٹھیک ہے احرم آپ کہتے ہیں تو آکے گلے لگی اور احرم نے حصار میں لیا

حال

جی امی میں تو پہلے دن سے ہیر کو پسند کرتا ہوں

مطلب راضی ہو تم

!!!!!!!!ہہہہہہہہ

یہ آواز تو ہیر کی ہے امی شاہ ہیر کے کمرے کی طرف بھاگا

ہیر باتھ روم کے فرش پر بیٹھی معصوم سامنہ بنا کے بیٹھی تھی

ھاھاھاھاھا جان شاہ

بول کے گود میں اٹھا کے بیڈ پر بیٹھایا جی آپ لوگ سب پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہوں سب باہر چلے گے

دیکھاؤ پاؤں پر چوٹ تو نہیں آئی

پاؤں ہاتھ میں لے کے شاہ گرم پٹی لے کر آیا اور لگانے لگا ہیر محبت بھری نگاہوں سے شاہ کو دیکھ رہی تھی شاہ نے پاؤں کو اٹھا کے لبوں سے لگا کے چوما اور ہیر کی طرف دیکھا آپ جائیے مجھے شرم آرہی ہے ہیر کے گال شرم سے لال ہورہے تھے شاہ اٹھااور باہر گیا

ماضی

آیت بیڈ پر لیٹی اور احرم اپنی ڈرک بلیو شرٹ اتار کے آیت کے اوپر جھکتا چلا گیا
آیت تیز سانس لیتے ہوئے اب تو آپ خوش ہیں نہ میں بہت محبت کرتی ہو آپ سے احرم نے
آیت کو حصار میں لیا اور کچھ بولے بغیر آیت کے لبوں پر لب رکھے

حال

ہیر پیلے رنگ کا لہنگا گلابی کرتی اور ہرا ڈوپٹا لیے بیٹھی پھولوں کے زیورات زیب تن کیے ہوئے
ساتھ شاہ سیفد شلوار قمیض میں ہلکے پیلے رنگ کی واسکٹ پہنے ہوے ہیر کے پاوں پر اپنا پاؤں
رگڑ رہا تھا رسم کے لیے آیت نے مہندی اٹھائی اور لگانے لگی اور سب نے رسم کی اور کمروں میں
گئے

شاہ ہیر کے کمرے میں لیٹا ہوا میرے لیے تیار ہوئی ہو دیکھنے تو دو ہیر کو بیڈ پر بٹھایا اور خود گود میں لیٹ کے ہیر کے ہار کو چھیڑنے لگا

آیت تمہاری جرات کیسے ہوئی میری بیٹی کی شادی کروانے کی زور دارآواز فضا میں نمودار ہویی....

شاہ نے ہیر کے ہار کو ہاتھ لگاتے ہیر کا ہاتھ پکڑ کے منہ پر رکھا اور بوسہ دے کے گجروں کی خشبو لی

شاہ اا یہ کیسی آواز ہے ہیر اور شاہ اٹھے اور کمرے سے باہر صحن میں آئے

....

احرم اب کب بات کرو گے اپنی ماما سے

میری جان جب بولے

آیت جلد ہی کرنا بول کے اٹھی

احرم کو کال آئی

ایک منٹ آیت میں آیا

مال ریڈی ہے یا نہیں تیرے ڈرامے نہیں ختم ہوتے احرم آرام سے بات کر بعد میں تفصیل سے بتاؤ گا

آیت نے پیچھے سے آ کے احرم کی کمر کے ساتھ لگی

یار کیا ہے کال پر بات کر رہا ہو آیت اچھا غصہ تو نہ ہو

احرم کال بند کر کے آیا

چلو شاپنگ کروا دوں کوئی اچھے کپڑے آیت مسکرائی کتنے اچھے ہو تم

پاپا ہیر کچھ نہیں ہوا ایسا کوئی پاگل تھا تم جاؤ آرام کرو منہ پر پیار سے ہاتھ پھیر کے بولے

شاہد نے پولیس کو کال کر کے گرفتار کروا دیا شور کرنے والے بندے کو

شاہ کے ذہن میں بات آ گئی آخر یہ کون شخص ہے

جان شاہ کچھ مدد چاہیے دروازے میں کھڑا شاہ مسکرا کے بولا

جی نہیں میں کر لوں گی ہیر بول کے مسکرائی شیشے کے سامنے کھڑی پھولوں کے زیورات اتار رہی تھی

شاہ پاس آ کے پیچھے کھڑا ہوا ہیر کے کندھے پر منہ رکھ کے ہیر کی گردن پر رکا خشبو محسوس کرنے لگا ہیر ساکن ہو گئی

....

ماضی

شاپنگ کے بعد آیت اچھی سی تیار ہو جاؤ آیت نے ریڈ کلر کی فراک زیب تن کی اور ساتھ ہلکی سی جیولری پہنی چلے آیت میں اپنی امی سے ملاؤ آیت شرما کے بولی جی

یہ آپ کا گھر کیسا ہے احرم

!!!!!!!!!!ہہہہہہہہہہ چیخوں کی آواز پلیززززززز

.....

صبح ہیر نہا کے باہر آہی کمرے سے شاہ جو پہلے بستر پر لیٹا تکیہ کو سینے سے لگائے پڑا تھا

آپ کیا کر رہے ہیں یہاں

جان شاہ کیا نظر آ رہا ہے

جاہیں باہر نہیں

شاہ جاؤ ہیر نے آنکھیں دکھایی غصہ ھاھا شاہ ہستا باہر گیا

....دوپہر کے کھانے کے بعدما ما ہیر کہاں ہے ہیررررررررررررررررررررر شاہ چیخا

شاہ چیخا ہیر

ہیرررررررررررر

ھا ھا ہیرتیز سانس لیتے ہاپنتی ہوی آیی ہاں بولو اتنا کیوں چلا رہے ہو

کچھ نہیں آرام سے آرام سے سانس نکلا لو

شاہ ہیر نے غصے سے بولا انکھوں سے گھورا

ھا ھا ھا

جانے شاہ

کتنا اچھا لگتاہے نہ میرا نام تمہارے منہ سے

ھاھا ھاویری فنی

بول کے ہیر چہرے پر مسکراہٹ لایی

ااااااہہہ

شاہ نے اپنی طرف کیھچا اور کمر کے گرد حصار بناتے اپنا منہ کان کے پاس لے گیا جو بات سنے آیی تھی وہ تو سنن لو ہیر کی دھڑکن تیز تیز چل رہی تھی

اپنے عنابی رنگ کے ہونٹوں سے بولی شاہ چھوڑے نا مجھے شاہ ہیر کو کنفیوز ہوتے دیکھ تھوڑا سا ہسا

اور اپنے بازو ہیر کی کمر پر اور سخت کیے

کان میں ہلکی سی سرگوشی کی

جان ں شاہ ہہہ

ہیر کے تو جسم میں لہر سی دوڑی ہیر نے آنکھیں بند کی اور شاہ نے سلگتے لب ہیر کی گردن اور بالوں کے درمیان رکھ کے سونگھنے لگااور ہیر کو مڑکرکندھے پرمنہ رکھا

شاہ زین صاحب کی آواز بلند ہویی

شاہ اکدم پیچھے ہوا اور ہیر کو اپنی گرفت سے آزاد کیا

ہیر بھاگتی ہویی کمرے میں گی اور بیڈ پر گر کر تیز تیز سانسے لیتے من ہی من مسکرا رہی تھی

شاہ نے پوچھا بولو شاہد صاحب آپ کو بلا رہے ہیں

اچھا آتا ہوں تم جاؤ

شاہ گیا جی انکل بولے

شاہ بیٹا مجھے پاپا بولا کرو ہیر کی طرح شاہ مسکرایا

بیٹا یونی کی بھی خیر خبر لی ہے یہ نہیں

جی لی ہے میں نے چھٹیاں لی ہیں یہ ٹھیک کیا

....

ماضی

یہ کیسا گھر ہے احرم مجھے نہیں اچھا لگا آیت بولی

ہاں ہاں کیا واقع میری جان کو نہیں پسند آیت اندر صوفے پر بیٹھی احرم آیت میں ابھی اماں کو بلا کے آیا جلدی آنا ہاں ٹھیک

احرم نے آگے ہو کے آیت کے لب چومے اور چلا گیا

بہت میک اپ میں ایک لڑکی آیت کے پاس آیی

اؤ کچی کلی باہر آیت نے دیکھا یہ کون ہے شکل سے تو رقصا لگتی ہے دل میں سوچا

کچی کلی کھدر خو گیی اٹھو

آیت نے کانپتے ہونٹوں سے بولا مجھے احرم چھوڑ کے گیے ہیں ان کا انتظار کر رہی ہوں وہ ہسی اٹھ جا باہر انتظار ہو رہا ہے تیرا احرم کے پاس چلتے ہیں آیت باہر آیی تو احرم ہاتھ میں نوٹوں کی گھٹی لیا کھڑا ہسا ہسا کے ایک عمر رسیدہ خاتون سے باتیں کر رہا تھا آیت بھاگ کے احرم کے بازو سے چپکی اور احرم احرم بولنے لگی احرم نے کہا کیسی ہے پھر ہسا کے بولا آیت نے بازو چھوڑا بولی لگے گی اس کی تو اماں نے جواب دیا احرم آیت نے بولا احرم نے دکھا دیا اور جاتے ہوے بولا لے کر لی تجھ سے شادی ھا ھا ھا

ہستے باہر نکل گیا احرم پلیز ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ احرم پلیززززززززززززززز آیت روتے بولی

چل اٹھ کچی کلی تیرا یار تجھے بیچ گیا ہے ایسی بہت لڑکیوں کو لاتا ہے

....

جا ن ں شاہ

پرلر چھوڑ دوں میں جی نہیں میں چلی جاؤ گی

ھا ھا اھا ھا

شاہ ہسا میں خود جاؤ گا کہیں گنڈے لے گے تمہیں تو میرا کیا ہو گا ہستے ہوے بولا

چلو میں چھوڑوں

اچھا جی چلیں کار میں ہیر اور شاہ بیٹھے شاہ نے ہیر کا ہاتھ پکڑا اور مسلاگھبراہٹ کیوں ہو رہی ہے تمہیں نہیں ٹھیک ہوں ہیر نے بولا ہیر کو پا لر چھوڑ کے شاہ گھر آگیا

....

تیری بولی لگنی ہے چل اند ر رونا دھونا چھوڑ آیت کو اماں کے اگے رقصا نے دکھا دیا

آیت اااابھہ

آرام سے کچی کلی ہے نرمین رقصا بولی اماں ہے بہت بھولی شکل زیادہ دام بولنا آیت کے آنکھوں سے انسو نہیں روک رہے تھے اماں نے تھوڑی سے پکڑ کے منہ اوپر کیا اور اپنے انگھٹے سے ئیت کے ہونٹوں کو مسلا کے بولی کیا حسن ہے لے جاو اندر اسے

یییییییییی آیت چیخی ہاتھ نہ لگاؤ مجھے اااااااااا

....

شاہد صاحب ہیر کو بار کال کر رہا ہوں ہیر نہیں اٹھا رہی آیت مجھے بہت گبھراہٹ ہو رہی ہے

.....

آیت بھاگتی ہوںی شاہ کے پاس آیی.

"شاہ شاہ"

. شاہ ہڑبڑا کے بیڈ سے اٹھا

"جی آنٹی"

شاہ بیٹا

.....ہیر فون نہیں اٹھا رہی تم کہاں چھوڑ کے آ لیے ہو

میری آنٹی پیاری آنٹی یہاں آرام سے بیٹھیں میں اسے پارلر چھوڑ کے ایا ہوں اس کا فون چارج نہیں تھا تو بند ہوگیا ہوگا آپ کیوں گھبرا رہی ہیں میں جا کے لے آتا ہوں .

"شاہ"

بس تمہارے انکل ٹینشن لیتے ہیں اور مجھے بھی دیتے ہیں

ماضی

حسن کی دیوی لگتی ہے اماں -

..ہاں

.ایک آدمی شراب کے نشے میں دوھت کوٹھے میں آیا

آیت اپنے خیال میں کھڑی احرم کے بارے میں سوچ رہی تھی اس آدمی نے آتے آیت کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے مسل دیا !!!!!!!!!!!!ہہہہہہہہہہہہ

آیت نے چیخ ماری اور پیچھے ہوئی ہاتھ نا لگاؤ مجھے

. شاہ پارلر سے ہیر کو پیک کرنے آیا

. ہیر بلڈ ریڈ لہنگے اور کرتی اور سکن ڈوپٹے میں ملبوس کھڑی ساتھ ڈرک میک اپ

. شاہ دور سے دیکھ کے مسکرایا

" منہ میں بولا "جانے شاہ

.اور ہیر کے قریب آنے لگا

....

ماضی

نرمین آیت کو کمرے میں لے جاؤاور تیار کرو ہاتھ نہ لگاؤ مجھے آیت چیخی

. چل حرافہ زیادہ ایکٹنگ نہ کر تیرا یار تجھے بیچ گیا ہے

پہلے یارو کے چسکے لیتی ہو تم لڑکیاں اور جب بیچ جاتے ہیں تو جاں نکلتی ہے تمہاری زور دار آواز

میں نرمین بولی

. آیت کو بالوں سے پکڑ کے بیڈ پر پھینک دیا

"نرمین"

. نے آواز لگائی یہ نئی پنکھڑی آئی ہے اس کو تیار کرو

. آیت "بیڈ پر گری رو رہی تھی اور ہیچکیں لے رہی تھی"

دل میں سوچ رہی

" اے میرے خدا میری مدد کر"

. یہ میں کہاں پھنس گئی ہوں

. ایک رقصا نے آیت کو ہاتھ لگایا آیت جھٹکے سے اٹھی اور خود کو سمٹنے لگی

وہ بولی رو کیوں رہی ہے -

تجھے تیرا یار چھوڑ گیا ہے کیا؟"

.آیت کرسٹل جیسی آنکھوں میں آنسو لیا دیکھ رہی تھی

اچھا تیرے ماں باپ کہاں رہتے ہیں؟

آیت بس خاموش تھی.

اماں کی آواز آیی----
چلو لڑکیوں سب جلدی آؤ
شاہ صاحب آگیے ہیں.

آیں آییں حضور دیکھیں
شاہ صاحب
آج نیا مال آیا ہے.
اماں سر جھکا کے بولی ---
شاہ صاحب بیٹھیں ---
نرمین نے آداب سے سر جھکایا
" شاہ صاحب"
خدمت کا موقع دیں.

شاہ زین ہیر کے قریب آیا

پاس آ کے بولا

منہ پر نقاب کیوں ہے؟

پارلر والی بولی

نکاح کے بعد دیکھنے میں برکت ہے ۔"

شاہ نے دل پر ہاتھ رکھ کے بولا ہا ہا

اک لمبی سانس لے کے

" جانے شاہ"

اتنا ظلم

ماضی

نزمین کمرے میں آئی ----

لڑکیوں تیار ہوجاؤ شاہ صاحب آ گئے ہیں ۔

آیت اٹھو تیار ہو میں نہیں ہوگی دور ہٹو--

شاہد آیت صبح سے گھر نہیں آیي اچھا آنٹی میں دیکھ کے آتا ہوں

شاہد آیت کو ڈھونڈنے لگا--

آچانک

احرم ایک لڑکی کے ساتھ نظر آیا جوس کا گلاس دونی منہ سے لگائے بیٹھے تھے۔

شاہد

بھاگتے ہوے پاس آیا آیت کدھر ہے چیخ کے بولا

کون آیت احرم نے آہستگی سے بولا

"آیت میری کزن"

احرم

تمہاری کزن ہے تو مجھے کیا پتا ؟

بول کے گرل فرینڈ کو بولا

چلو بیبی جوس پیے -----

شاہد نے پولیس کو کال کی پکڑے اسے اس نے میری کزن کو غائب کیا ہے --

----

نرمین

کیا بولی

عاشقی کی ماری اٹھ تجھے کتنی بار بولوں تیرا یار نہیں آئے گا بیچ گیا ہے

آیت کو کھینچ کے مارا ڈرسینگ ٹیبل

کے آگے اور لڑکیاں تیار کرنے لگی ---

پولیس نے احرم کو مارا تو سب اگل دیا اس نے

شاہد کو سن کے دھچکہ لگا --

سب لڑکیاں شاہ کے سامنے آیئ شاہ نے منہ پر نقاب کیا تھا

آیت بھی لڑکیوں کے درمیان سہمی ہوئی تھی

شاہ کی نظر آیت پر پڑی اور وہی روک گی --

" ہائے جان شاہ "

اتنا ظلم میں کیسے انتظار کروں گا --

ہیر

گھونگھٹ سے بولی شاہ

چلیں بھی ہال میں

جی جی

"جان ل شاہ"

شاہ نے پارلر کی کام کرنے والی لڑکیوں کو شادی کی خوشی میں پیسے دیے --

انھوں نے دعایں دی

گاڑی میں ہیر کو بیٹھایا اور ہیر کا لہنگا پاوں کی طرف سے اٹھا کے اندر کرتے شاہ نے ہیر کی اڑتی خوشبو محسوس کی اور ہیر کے پاوں دیکھ کے مد ہوش ہو گیا--

ہیر بولی

شاہ "لیٹ ہو رہے ہیں

شاہ بولا ہونے دو دولہا تو تمہارے پاس ہے وہاں جا کے کیا کرنا ہے

ھا ھا ھا ھا

ہنستے بولا

ہیر شرمائی اور کچھ نہیں بولی

شاہ گاڑی میں آکے بیٹھا --

چلیں

جان شاہ

شاہ صاحب نے بولا اس لڑکی کو بلاؤ

نرمین

جی حضور

پنکھڑی ادھر آو

ابھی آیت کا کوئی نام نہیں رکھا تھا تو نرمین پنکھڑی بولتی تھی

آیت وہاں سے نہ ہلی جیسے سنا ہی نا ہو کچھ

نرمین نے کھینچ کے اگے کیا

آیت منہ جھکائے کھڑی تھی

شاہ صاحب بولے

اماں اس کی بولی بتاؤ

اماں نے کہا

اس کے حسن کے مطابق تم بولو

شاہ نے بولا

دس لاکھ

سب لڑکیاں اور اماں حیران ہو کے دیکھنا لگے اتنے زیادہ ---

پیچھے سے آواز بلند ہوئی پندرہ لاکھ

شاہ نے مڑا کے دیکھا ایک ہنڈسم جوان بولا تھا

شاہ

نے بولا بیس لاکھ

سب حیران ہوے جا رہے تھے اور آیت روے جا رہی تھی ۔

اس بندے نے بولا

پچیس لاکھ ۔۔

اماں نے آیت کو اس آدمی کے ہاتھ بیچ دیا۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی آیت چلایی اور پھر اماں

نے نزین کو اشارہ دیا کے اسے اس آدمی کے حوالے کرو ۔

"نزین"

نے آیت کو کیچھا اور اس آدمی کے ہاتھ میں ہاتھ پکڑا دیا آیت بہت رو رہی تھی اور چلا رہی تھی

۔۔

چلو اس آدمی نے زور دار آواز میں کہا چلوووو

اور گھسیٹ کر کوٹھے سے باہر لے گیا۔۔

جا کے گاڑی میں دکھا دیا

پلیززززز مجھے چھوڑ دو --

آیت روتے ہوئے اس آدمی کی منتیں کر رہی تھی --

گاڑی میں بیٹھ کے شاہ نے ہیر کا ہاتھ پکڑا اور گاڑی سٹارٹ کی اور آگے بڑھے

جاں شاہ

جب میں شادی کے بعد یونی جاؤں گا میرے لیے اچھے کھانے بنا نا ---

اور مسکرایا

ھا ھا ھا

اور

میں کیا کروگی اس وقت مجھے بھی تو جانا ہے چیڑ کے بولی

شاہ ھا ھا ھا

ہاں یہ تو بھول ہی گیا تھا--

آرام سے بیٹھو اور رونا بند کر دو

آیت بہت گھبرا رہی تھی کے آگے کیا ہونے والا ہے

وہ آدمی ایک گھر میں لے گیا اور دروازہ بند کیا اور خود روم سے باہر نکل گیا اور آیت زمین پر بیٹھی رو رہی تھی

کچھ دیر بعد ایک آدمی اندر آیا

آیت آیت

اس آدمی نے نام لیا

آیت اکدم اٹھی اور

دیکھا اور چونک کے بولی شاہد

اور اٹھ کے کھڑی ہوئی

شاہد مجھے بچا لو

آیت تم ٹھیک ہو یہ میرا دوست ہی لے کے آیا ہے مجھے سب پتا چل گیا ہے

شاہد مجھے احرم یہاں بیچ کے چلا گیا ہے

جان شاہ

ہم آگئے ہیں حال کے باہر
شاہ نے اتر کے گاڑی کا دروازہ کھولا اور ہیر کو ہاتھ دیا

آؤ جان شاہ

ہیر نے شاہ کے ہاتھ میں ہاتھ دیا اور گاڑی سے اترنے لگی
اور اترے شاہ کے ساتھ کھڑی ہوئی

شاہد نے آگے ہو کے آیت کو حوصلہ افزائی کی اور کہا مجھے سب پتا ہے بس تم گھر جا کے کچھ نہیں بتا نا آنٹی انتظار کر رہی ہیں میں گھر جا کے سب سنبھالوں گا
اور جلدی جاؤ فریش ہو کے آؤ۔۔
ہمیں گھر کے لیا نکلنا ہے۔۔۔

آیت اٹھ کے باتھ روم گی اپنا حولیا درست کیا اور باہر آیی

شاہد باہر کھڑا

اس آدمی سے بات کر رہا تھا اور

آیت آیی تو

اس آدمی نے آیت سے پوچھا ٹھیک ہو اور

آیت بولی جی

آیت اور شاہد گھر چلے گیے

چند ماہ بعد

شاہد شاہد

آیت

چلائی------------------------

شاہ اور ہیر حال کے انٹریس پر آئےاور رامپ پر چلتے ہوے سٹیج پر گے

جان شاہ

دل چاہتا ہے کسی اور کو دیکھنے نہ دوں اور پوری دنیا سے چھو پا لوں دیکھو کیسے سب دیکھ رہے ہیں شاہ نے ماتھے پر سلوٹیں دی

ہیر مسکرایی

شاہ آپ زیادہ پوزیسیو ہو رہے ہیں

آج تم کسی افسرا سے کم نہیں لگ رہی جان شاہ تمہے مجھ سے کویی الگ نہیں کر سکتا جبکہ ہم ایک ہونے جا رہے ہیں------

شاہد صاحب مولوی کے ساتھ آئے اور بولا نکاح شروع کیا جائے------

مولوی صاحب نے پڑھانا شروع کیا--

ہیر کنفیوز ہونے لگی---

شاہ زین والد عابد شاہ کے ساتھ حق مہر پچاس لاکھ تہہ پایا جاتا ہے ہیر والد شاہد شاہ قبول ہے

--

ہیر نے بولا

قبول ہے قبول ہے قبول ہے

شاہ زین نے بولا

قبول ہے قبول ہے قبول ہے

سب ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے --

شاہ مردوں کے گلے میلہ اور بیٹھا

اورہیر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے بولا

فینالی

جان ل شاہ

ہیر بس شرما رہی تھی --

ہیر سجی سنوری سیج پر بیٹھی تھی

اس نے گہری سانس لی

اور پھولوں کی خشبو اندر لی ہیر آج حسن کی دیوی لگ رہی تھی اس کی

خوبصورتی کا کویی امتازنا تھا --

ہیر کا دولہا بھی کچھ کم نا تھا

شاہ کی بڑی بڑی أنکھیں ۔مردان وجاہت سے بھرپور گورا چٹا رنگ ----

ہیر بیٹھی تھی اچانک دو مضبوط قدم اس کے سامنے آ کے روکے شاہ روم میں آگیا تھا اس نے

دروازہ لاک کیا اور آ کے بیڈ پر بیٹھا اور ہیر کی سانس پھلنے لگی

دل کی دھڑکن مدھم ہوئی اور جسم میں سنسناٹ ہوئی----

شاہ نے ہیر کا ہاتھ پکڑا اور دبایا

جان ں شاہ

تمہارے جسم سے نکلنے والی مہک مجھے دیوانہ کر رہی ہے پتا نہیں چہرہ دیکھتا میرے حواس بھی قابو

رہے گے یا نہیں

شاہ ہیر کے اور قریب ہوا اور ہیر کا گھونگھٹ اٹھاتے بولا ماشااللا

شکرا ہے میرے رب

شکرا ہے

ہیر تمہیں دیکھ کے لگتا ہے اور رب کی کونسی نیعمتوں کو جھٹلاو گے----

ہیر میری جان جان شاہ تم بھی اپنے شوہر کو دیکھ لو --

میرے پاس آنکھیں نہیں ہیں شاہ جو میں آپکو دیکھو مجھے اپنی خوش قسمتی سے رشک ہو رہا ہے کہیں نظر نہ لگ جائے --

نہیں لگے گی جان ں شاہ میں چاہتا ہوں نظر بھر کر اپنے شوہر کو دیکھو ---

ہیر نے آنکھیں اٹھایی اور دیکھنا لگی --

جان ں شاہ

تکلیف کے لیے معزرت مجھے اٹھ کے دیکھا ؤ---

ہیر اٹھی اور روم میں چلی ہیر مجھے پاگل کر رہا ہے تمہارا حسن اور تمہارے بدن کی خشبو ---

شاہ اٹھ کے ہیر کے قریب گیا اور ہیر کے ہاتھ پکڑ کے آپنے ہونٹوں سے لگائے اور چومنے لگا ہیر کے جسم میں محبت کی لہرسی دوڑ رہی تھی ----

شاہ نے ہیر کوگود میں اٹھا کے بیڈ پر بیٹھا یا ہیر تو مانو شاہ کی گود میں سمٹ گی اور اٹھنے کا سوچ ہی نہیں رہی ہو--

شاہ خود ہیر کے قدموں میں بیٹھا اور ہیر کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا اور

اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کے پیال کی ڈبی نکالی اور ہیر کے پاؤں پر آپنے ہاتھ رکھے

ہیر

ایکدم بولی شاہ میرے پاؤں کو ہاتھ نہ لگائے----

شاہ نے ایک انگلی ہیر کے ہونٹوں پر رکھی

ششششششششش

آج نہیں روکو

کب سے اس رات کا انتظار کر رہا ہوں

جان ل شاہ

جس دن بس میری اور میر ی ہو گی ---

شاہ بول کے پاؤں کی طرف بیٹھا اور آپنے کام میں مشغول ہو گیا----

شاہ نے ہیر کے پاؤں اپنے ہاتھوں میں لیے اور پیال نکال کے پہنایی پیال سونے کی بنی اور

سفید نایاب موتیوں سے بنی --

شاہ نے دونوں پاؤں میں پہنا کے پہلے پاؤں کا اوپر حصہ چومنا چاٹنا شروع کیا جبکہ ہیر بیڈ پر لیٹی

یہ احساسات محسوس کر رہی تھی --

شاہ نے پاؤں کے انگھوٹھے کو منہ میں دبایا اور اپنی شدتیں لوٹایی -----

شاہ نے پاؤں کے تلوے چاٹنے شروع کیے ہیر کو گدگودیی ہو رہی تھی ----

ہیر پیچھے کرتی لیکن شاہ نے اپنی گرفت رکھی --

اور اپنے کام میں مشغول رہا اور شدتیں لٹتا رہا --

....ہیر میں چاہتا ہوں رات ختم ہی نا ہو

اور پاوں پر شدتیں لٹاتا جا رہا تھا اور شدتیں لٹاتا ہوا اوپر کی طرف جھکا اور جھکتا چلا گیا اور ہر میر ہیر کے دل کے مقام پر منہ رکھا کے سونگھنے لگا اور منہ دبائے چلے جا رہا تھا

شاہ ااااااہھہ ہیر آہاں لیے جا رہی تھی اور شاہ شدتیں لٹائے جا رہا تھا

ایکدم بجلی چلی گی کمرے میں رات کی سیاہی کے گھرے بادل چھا گئے

شاہ مجھے اکیلا نہیں چھوڑو ڈر لگتا ہے اندھیرے سے

جان ں شاہ روکو میں بس ابھی آیا---

بجلی آیی ہیر بیڈ سے غائب تھی

ہیررررررررررررر

شاہ چیلایا ----

بھاگ کے روم سے باہر گیا-----

شاہ بھاگ کے روم سے باہر گیا اور ہیر کو ڈھونڈنے لگا اور سب کو چیخ چیخ کے اٹھا دیا -----

آیت چیخی اور بولی شاہد احرم لے گیا ہے اسے

اہہہہہہہہہہہہہہہہ

آیت بہوش ہوگی اور شاہد نے پولیس کو کال کی ---

اور آیت پر پانی ڈالا ----

شاہ بولا احرم کون ہے کیوں لے گیا ہے میری ہیر کو مجھ سے کیا دشمنی ہے----

میں باپ ہوں تمہارا ہیر آیت اور شاہد جھوٹے ہیں---

شاہ کو آیت بتانے لگی

لیکن وہ کیسے باپ ہے ہیر کا ----

شاہد صاحب باپ نہیں ہیں کیا ہیر کے---

میرے پاپا تو شاہد ہیں ہیر بولی آپ نہیں ہیں ----

شاہ کو آیت نے احرم کے فراڈ کیا وہ سب بتایا

جب چندماہ گرزا گیے تھے

تب آیت کی طعبیت خراب ہوی ڈاکٹر کے پاس گے تو وہ بولے

یہ امید سے ہیں اور شاہد صاحب آپ باپ بنے والے ہیں ---

تب شاہد نے مجھ سے شادی کی تھی --

اور احرم جیل سے نکالا تو اس پتہ چلا اس کی بیٹی ہے اور وہ آیت کو بھی اس کام پر لگانا چاہتا ہے --

تمہاری ماں نے مجھے دھوکہ دیا اور شاہد سے شادی کر لی میر ی بچی مجھ پر بہت ظلم ہوا ہے میں نے تو تمہاری خاطر شادی بھی نہیں کی میری بچی بول کے رونے لگا۔

شاہ ڈھونڈ نے نکلا لیکن ہیر کا کہیں پتہ نا چل سکا اور شاہ کی ٹینشن بڑھتی جا رہی تھی اور پاگلوں کی طرح دیوانہ وار تلاش کر رہا تھا

تو احرم پاپا آپ مجھے گھر چھوڑ آئے مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے اور آج میرے شوہر کے ساتھ پہلی رات تھی وہ کیا سوچے گا میں بھاگ گی ہوں اسے چھوڑ کے آپ میر ی فون پر بات کروا دیں وہ بہت ٹینشن میں ہوں گے ---

کروا دو گا پہلے تم آرام کرو دوپہر کے کھانے کے بعد بات کرتے ہیں ---

ہیر کو بلکل سکون نہیں آ رہا تھا--

احرم کے سوتے ہیر نے گھر کے نمبر پر کال ملائی۔۔

لیکن کسی نے نہ اٹھائی ۔۔۔

پھر ہیر نے شاہ کو کال کی تو شاہ نے اٹھائی۔۔۔

شاہ

ہیر تم ٹھیک تو ہو ۔۔۔

شاہ میں ٹھیک ہوں یہ میرے پاپا ہیں ۔۔
نہیںننننننننن

جانے شاہ

وہ سب جھوٹ بول رہے ہیں تمہیں بیچنا چاہتے ہیں وہ شخص ۔۔۔۔

تم ہو کہاں میں لینے آتا ہوں

وہ میں ااااااہہہہہہہہہہہ

احرم

نے ہیر کے منہ پر تھپڑ مارا

اور غصے سے بولا

بے غیرت لڑکی --

بلکل اپنی ماں پر گی ہو

زرا سی بات پر اپنے یارو کو ڈھونڈ لیتی ہو----

سالے ہاتھ نا لگا میر ی بیوی کووو

شاہ چیخا

احرم اس لڑکی کا کیا کرنا ہے اس کو یہاں سے مال روڈ والے کارخانے شفٹ کرو-----

شاہ نے فون پر سنا اور بھاگا

وہ لوگ ہیر کو کار میں بیٹھا ہی رہے تھے شاہ پہنچا ----

چھوڑو میر ی بیوی کو

احرم نے منہ پر مکا مار کے بولا ہٹ سالے آیا بہت بیوی والا

شاہ اٹھا اور لڑنے لگا

ایک بندے نے فایرنگ کی --

شاہ نے احرم کو گریبان سے پکڑا اور مار رہا تھا۔

ہیر چیخی

شاہہہہ

شاہ کو گولی لگی اور شاہ زمین پر گرا

شاہ کو گولی لگی اور شاہ چیخا

ہیررررر

ان لوگوں نے ہیر کو گاڑی میں بیٹھایا ----

شاہ نے پولیس کو کال کی ہوئی تھی اور وہاں پولیس پہنچی اور احرم کو حراست میں لے لیا اورہیر کو چھوڑوادیا ---

شاہ بہوش ہو گیا تھا ہسپتال لے گیا---

ہیر اپنے والدین سے ملی --

اور شاہ کے ٹھیک ہونے کے لیے دعایں کر رہی تھی--

شاہ کو ہوش آیا اور ہیر کا نام لیا

ڈاکٹر باہر آیا اور بولا

مریض کو ہوش آگیی ہے

مریض

بار بار کسی

جا ن ں شاہ کانام پکارارہا ہے جاکے مل لیں ----

ڈاکٹر بولتے ہوے مسکرایااور چلا گیا ---

ہیر نے اپنی امی کی طرف دیکھا اوراندر گی ---

شاہھھھہ

جاتے ہی لیٹے ہوے شاہ کے اوپر لیٹ گی ---

تمہیں کچھ ہو جاتا تو میراکیا ہوتا اور آگے کیوں آئے تم گولی کے بتاؤ---

ہیر شاہ سے پوچھ رہی---

نہیں ہوتاجا ن ں شاہ

آپ کے ہوتے بھلا مجھے کچھ ہو سکتا ہے --

بس کرو زیادہ نہیں بولو ہیر منہ بنا کے بیٹھی---

افففففف میری جان کا منہ کیوں لٹک گیا ہے بولا تو ہے اب ایسا نہیں کرو گا ---

ہیر نے جوش میں آ کے شاہ کے گلے لگی تو شاہ کی بازو میں درد ہوا جہان گولی لگی تھی ---

شاہ

کی اک م چیخ نکلی

اااااااااااہہہہہہہ

باہر کھڑے سب گھبرا کے اندر آئے شاہ تم ٹھیک ہو نا

ہیر سمجھی تنگ کرنے کے لیے چیخ ماری ہے اور اوپر لیٹی ہوی سب اندر آ گئے اور ہیر کو دیکھ کے ہسنے لگے ---

ھاھاھاھا

ہیر جان سب دیکھ رہے ہیں گھر جا کے کر لے نا اب تمہارا ہی ہوں کان میں سرگوشی کی---

نہیں میں نہیں ہٹ رہی سمجھ آیی چیلا کے بولی ----

آیت بولی ہیر بیٹا شاہ کے والدین کو بھی ملنے دو --

ہیر اکدم پیچھے ہوی تو سب مجود تھے ہیر شر مندہ سی ہوئی اور پیچھے ہوئی اور شاہ کے والدیں ملے اور بیٹے کو پیار دیا سب کے جانے کے بعدک شاہ کو بولا بتا نہیں سکتے تھے

ھاھاھا جی نہیں مجھے تو مزا آرہا تھا میں کیوں پیچھے کرتا ----

ویسے بھی اپنی پہلی رات کی بربادی کا بہت افسوس ہے ---

سب اس حرم ***کی وجہ سے ہوا ہے---

شاہ پلیز ہیر نے گھورا ایسے تو ان کو نا بولو ہے تو پاپا ہی میرے

اچھا میم اب نہیں کہتا

ہیر کو کیھچا

ہیر آج رات پھر ریڈی رہنا

بول کے ہسا

ہیر شرمائی کیا ہے ----

اور شاہ کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا کیا ہے---

شاہ نے ہاتھ پر بوسہ لیا ---

بس آپ پہلے پوری طرح ٹھیک ہو جایں پھر سوچے گے ہیر نیچے دیکھتی بولی----

جان ں شاہ

کیا سوچے گے شاہ ہیر کو تنگ کرنے لگا

اچھا مطلب میری بازؤ پر چوٹ ہے تب تک دوررو گی

چھوڑنا چاہتی ہو مجھے

شاہ

نے ناٹک کرتے منہ بنایا---

میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کہا ---

پھر کیا کہا ہے مجھے نہیں پتہ بس آپ سمجھ جاہیں تیزی سے بولی --

کیا سمجھ جاؤ--

وہی

ہیر وہی کیا!!!!!!!!!

مجھے نہیں پتا شاہ میں جارہی ہوں

ٹھیک ہے میں بھی مر رہا ہوں ---

بول کے منہ سایڈ کیا اور زبان باہر نکلی---

ہیر کو بہت غصہ آیا اور منہ پر تھپڑ مار

کتنی بار بولا ہے مرنے کی بات نہیں کیا کرو اور ہیر اوپر جھکی ہوی بول رہی تھی

ہیر کی آنکھوں میں آنسو آ گے اوراک آنسو

شاہ کی کھلی آنکھ میں گرا---

شاہ اٹھا ہیر کو باہوں میں لیا

کیاہو گیا

ہے جان شاہ

اتنی سنسٹیو کیوں ہو رہی ہو

ٹھیک ہوں بلکل ----

بس آپ آیندہ ایسا نہیں بولے گے -----

------- شاہد صاحب اندر آئے ڈسچارج ہو گیا ہے

شاہ گھر آیا سب مل کے گیے اور ہیر پاس کھڑی

شاہ بولا

جان شاہ---

ہیرجی بولو امی وغیرہ کے سامنے بھی نہیں شرم کرتے ہو جان ں شاہ بولنے سے ہیر نے غصہ کرتے انداز میں ڈانٹا---

شاہ

نے ہاتھ پکڑ کے کیھچا اور اپنے اوپر گرا کے باہوں میں لیا---

ہلو نہیں بازو میں درد ہو رہا ہے معصوم انداذ سے بولا---

ہیر اٹھنے لگی شاہ نے لبوں پر لب رکھ کے انہیں قید کیا اور عمل جاری رکھا بیس منٹ بعد ہیر نے سانسیں بہال کی--

ہیر کے ہونٹ سرخ ہو رہے تھے---

شاہ نے اپنے سینے پر لیٹیا ہوا تھا۔ اور کمر پر سیدھا ہاتھ پھیر رہا تھا شاہ کے ایسے کرنے سے ہیر کنڑول کھو رہی تھی--

تھوڑا سا اوپر ہو کے شاہ کے لبوں کو منہ میں لے لیا اور زور زور سے دبا نے لگی--

روم کا ڈور بجا ہیرا ٹھی----

پتا نہیں یار میری قسمت کیوں خراب ہے شاہ بولا---

حنا اندر آیی --

شاہ بھایی کے لیے کچھ کھانے کو لاؤ ----

آیت مڈیم پوچھ رہی ہیں --

ہیر نے شاہ سے پوچھ کچھ کھاو گے بتاؤ

شاہ نے سر ہلایا اور آنکھ ماری

ہاں تمہیں کھاؤ گا

اااایی

ھاھاھا ہیر نے منہ چڑایا اور حنا کو بولا

دالیہ لے آؤ ---

حنا کھڑی تھی تم شروع ہو گیے ---

تووووووو

بیوی ہو میری

ھاھاھا

جان ل شاہ

ادھر آؤ میں نہیں آرہی ---

نہیں کا کیا مطلب ---

میری بازو میں درد ہو رہا ہے

معصوم بن کے بولا

ہیر آیی دیکھو کدھر

شاہ نے شرارتی انداز میں ہیر کو کمر سے پکڑ لیااورہونٹ رکھ دیا---

ہیر اٹھی

کیا ہے---

کچھ نہیں جان ل شاہ محبت ہے ----

میں آتی ہوں باہر سے ----

شاہ سوگیا شام کے وقت ہیر روم میں آیی شاہ کے سر پر ہاتھ پیھر اور ماتھے کو چوماشاہ کی آنکھ کھو ل گی لیکن کویی رسپانس نہیں دیا---

ہیر شاہ کے ہاتھ میں ہاتھ دے کے لبوں کے قریب آ رہی تھی شاہ نے ویسے آنکھ کھولی اور پیچھے ہوا

شاہ بولا

اووووففففف

اگر میری آنکھ نا کھولتی تو میر ی عزت

اہ مای گوڈ-----

اور لڑکیوں کی طرح ایکٹنگ کرنے لگا

ہاہاہاہا

ہیر ہسی پاگل

اچھا سیدے ہو کے بیٹھو دالیہ لاپی ہوں---

ہیر میں تمہیں نوٹ کر رہا ہوں شوہر کی خدمت نہیں کر رہی تم----

کرتی تو ہوں معصوم بن کے ہیر بولی----

اچھا تو مجھے کھالاؤ

کیوں کیوں

چوٹ تو الٹے ہاتھ پر ہے نا سیدھے سے کھاؤ

نہیں کھاوں گا

ہیر ہسی اور چمچ آگے کیا --

شاہ نے بولا ایسے نہیں

پھر کیسے ---

میں نہیں بتاؤں گا شرم آتی ہے

ھاھاھاھا

شاہ زیادہ کر رہے ہو ایکٹینگ

ھاھاھا

ہیر نے چمچ آگے کیااور شاہ کھا رہا------

ہیر رات ہو گی ہے چلو مجھے ریڈی ہو کے دیکھاؤ

ریڈی تو ہوں

ایسے نہیں

اک بیگ اٹھا یا

یہ پہن کے آو ہیر نے کھول کے دیکھا ---

مجھے نہیں آئے گا پہننے ہیر بولی ----

جان ں شاہ اس میں کارڈ ہے اس کو دیکھنا سب آ جائے گا----

ہیر نے نائیٹی پہن تو لی لیکن باہر نہیں آ رہی ----

جان شاہ کتنی دیر لگے گی میں انتظار کر رہا ہوں -----

آتی ہوں آواز دی---

ہیر سمٹی ہوئی باہر آئی---

ریڈ کلر کی نائٹی ہیر کے جسم کو پوری طرح سے برہنہ کیے ہوہی تھی --

ہیر نے منہ نیچے کیا ہوا تھا جسم پر دو سٹرپ بس کندھوں پر اور نیچے جالی کی بنی ہوئی تھی اوپر چھوٹے چھوٹے پھول تھے سارے جسم کو نمایاں کیے ہوے تھی واضع بدن کے کٹ نظر آ رہے تھے

شاہ نے دیکھ اور نظریں ہیر ک بدن پر روک لیں ---

کافی دیر بعد بولا

تو عکس گل ہے"

"تیری خشبو مجھ پر مسلط رہتی ہے

شاہ نے بولا پاس آؤ

جا ن ں شاہ

ہیر چلتی ہوی پاس آیی

اور کھڑی ہوی شاہ نظریں ہاٹنے کا نام نہیں لے رہا تھا ---

ہیر کی برہنہ ٹانگ پر ہاتھ پھیرا ہیر پیچھے ہوئی

شاہ چونکا

کیا ہوا

جاں ں شاہ

میں آپ کا پسندیدہ پر فیوم لگا لوں ---

نہیں بس مجھے تمہاری خشبو پسند ہے --

ہیر گی اور الماری کھولی ---

اور وہی برا آ کے باہر کی طرف گری

ہیر دیکھ کے حیران ہوی-----

برا دیکھ کے حیران ہوئی اور مڑی غصے سے ---

شاہ

یہ کیا ہے ہاتھ میں اٹھا کے شاہ بولا برا ہے

یہ تو مجھے بھی نظر آ رہا ہے یہ میری براگم ہو گی تھی ادھر کیا کر رہی ہے چیخ چیخ کے بولی ---

جان ل شاہ

ریلیکس ادھر بیٹھو --

میں نہیں بیٹھ رہی پہلے بتاو

شاہ نے بتایا سب یار اس وقت کیسے دیتا میں ---

ہیر رونے لگی اور باتھ روم میں جا کے کپڑے پہنے ---

جان شاہ

پلیز ام سوریییی

ڈور تو کھولو ---

ہٹو میرے سامنے سے سونے دو مجھے ہیر جا کے بیڈ پر بیٹھی اور کمبل اوپر لیا لیٹ گی منہ مڑ کے ---

ہیر میری جان بات سنو---

شاہ نے پاس لیٹ کے بال پیچھے کیے اور کان میں کس کی اور بولا سوری جا ن

ہیر ساکت لیٹی رہی --

شاہ نے منہ اپنی طرف کر کے ہونٹوں سے ہونٹ جوڑ لیے اور دبا رہا
ہیر کے انکھوں سے آنسو موتی بن کے نرم گلابی گالوں پر گر ہے --
شاہ نے گالوں پر اپنے دھکتے ہونٹ پوست کر دیے اور پیے جا رہا سوری
جان ں شاہ
پلیز رو نہیں مجھے مار لو بیشک
شاہ نے گردن پر منہ رکھا اور خشبو سونگھنے لگا --
دونوں سو گئے

صبح ہوئی ہیر فریش ہو کے باہر آئی اور اپنے بال خشک کر رہی --

شاہ کی ناک میں ہیر کی خشبو پھیلی اور اٹھ کے بیھٹا
ااااہھھہہ
شاہ کے چیخنے پر ہیر بے قراری سے مڑی

شاہ بے دھیانی سے اٹھا تھا تو ہاتھ کے اوپر تکیے کا زور پڑا
ہیر نے پاس آ کے ہاتھ تکیے سے ہٹایا۔۔۔

میں بال خشک کر دو تمہارے شاہ بولا
ہیر نے جواب نہیں دیا اور پاس آکے شاہ نے تولیہ لیا اور منہ کے سامنے کھڑا ہو کے بال بھی سونگ رہا اور ایک ہاتھ سے بال خشک ہیر منہ بنا کے کھڑی تھی

شاہ نے اپنا منہ ہیر کے منہ کے پاس کیا اور اپنے گال ہیر کے گالوں سے مسلنے لگا اور ہیر کے گلے میں ہاتھ پھیر نے لگا۔۔

دروزاہ بجا
ہیر بی بی
کھانا تیار ہے
آ جائیں ۔۔۔

ہیر ہاتھ جھٹکتی تیزی سے باہر آیی اور کھانے کی میز پر بیٹھی شوہر کدھر ہے تمہارا آیت نے پوچھا---

آرہے ہیں امی

شاہ آیا اور ساتھ بیٹھ گیا

ہم کل جا رہے ہیں کل کی فلائیٹ ہے

عابد شاہ بولا

شاہ ٹھیک ہے پاپا

تم دونوں نے کیا پلین کیا ہے ہنی مون کا

پاپا

ابھی یونی شروع ہے ہماری ہیر تیزی سے بولی

بیٹا یہ میں نے پیرس کی کیٹ لی ہیں تم دونوں کے لیے میری بھو کی منہ دیکھی ہے یہ شاہ نے کیٹ لے آئی۔

شاہ اور باقی سب کھانا کھا رہے عابد صاحب فون سنے گے

اورآیت کیچن سے کچھ لینے گی اور فون پر بات سن کے ٹینشن والا منہ بنا کے آئی---

شاہد اور آیت رات کو کمرے میں لیٹے ہوے تھے

آیت بولی شاہد اک بات بتاؤ

جی بولو

عابد کو میں نے فون پر اسی کھوٹے کے بارے میں ذکر کرتے سنا ہے کچھ نہیں ہوتا ٹینشن نا لو----

ٹھیک ہے شاہد اور سوگی ---

ہیر جان کب تک ناراض رہنا ہے

مجھے نہیں پتہ

ہیر کے کندھے پر منہ رکھ کے گردن پر بلائٹ کیا

اور پیچھے ہو کے ہسا

ہیر اای

کیاہے شاہ

اور اگے ہوکے مکا مارا

اااایییپی

ہیر

ااااہھہہ----

شاہ نے ہیر کو کیھچا اور بیڈ پر پھنکا اور اوپر آ کے ہیر کے بال ٹھیک کرنے لگا اور ماتھے پر بوسہ دیا

پرسوں کی فلائیٹ ہے شاہ ہماری اور میرے پاس تو ماڈرن کپڑے بھی نہیں ہیں

ھاھاھاھا

شاہ ہمسا تو کیا ہوا---

ہم جب ماما پاپا کو ائیرپوٹ چھوڑنے جائے گے تب شاپنگ پر جائے گے اور جو لینا ہو لے لینا

اور اب تو میری بازو بھی کافی حد تک ٹھیک ہو گئی ہے ----

ہاں ٹھیک ہے کل لے گے

ہٹو مجھے سونا ہے---

ھاھاھاھا

ایسے ہی سو جاؤ --

ہیر چیڑی ہٹو اور اٹھ کے بیٹھی اور شاہ سایڈ پر ہوا ------

رات سو گئے دونوں --

ہیر اور شاہ تیار ہو کے باہر آئے اور ایئرپوٹ کے لیے نکلے بابا آپ وہاں پہنچ کے کال کر دینا ایسے مجھے اور آپ کی بہو کو ٹیشن ہو گی بولتے ہوے ہیر کی طرف دیکھ کے مسکرایا

ائیر پورٹ پر پہنچے اور سب خوشی سے ملیے اور شاہ زین کے والدین چلے گے اورشاہ ہیر اور اس کے والدین باہر نکلے تو شاہ نے بولا

ہم دونوں کو شاپنگ پر جانا ہے آپ گھر چلے جاہیں --

آیت بولی ٹھیک ہے بیٹا اور وہ دونوں چلے گئے---

شاہ اور ہیر نے مال میں شاپنگ کی اور شاپ کے شاہ کی دوست ملی شاہ ہنس ہنس کے باتیں کرنے لگا

ہیر ڈرس پسند کر ہی تھی ---

باہر آیی شاہ نے تعارف کروایا

ہیر میری دوست ہے اور ہیر ملی---

شاہ گھر چلیں دونوں گاڑی میں بیٹھے---

ہیر تم کچھ زیادہ نہیں چیپک رہے تھے

ھاھا ھاھا

شاہ ہسا جلن ہو رہی ہے--

خود تو پاس آنے نہیں دیتی میں نے سوچا ہوئی اور ہی ڈھونڈ لوں

ھاھاھا

میں نے کب کہا پاس نہیں آؤ

--

اچھا شاہ نے زور سے بولااور بریک لگا دی اور ہیر پر جھکا

ہٹو

ہیر سانس بحال کرنے لگی شاہ نے گاڑی چلائی ---

دونوں گھر پہنچے ----

ہیر یہ لو رات کے لی ہیر کو بیگ پکڑایا اور ہیر نے دیکھ کے رکھ دیااور بولی شاہ ابھی کر لوں کیا پیکنگ ہیں کر لو اور جلدی سے میری باہوں میں آو---

ہیر ہسی اور پنیکنگ کرنے لگی اور شاہ نے ٹی وی اون کیا اور دیکھنے لگا

رات گہری ہو رہی تھی ---

ہماری ہیر خوش ہے نا آیت ہیں

بہت خوش ہے ہیر---

ہیر کام ختم کر کے شاہ کے ساتھ آ کے بیٹھی اور اپنا سر شاہ کی گود میں رکھا شاہ بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

جان شاہ

تھک گی ہو دبا دوں میں ھاھاھا نہیں تھکی ہمممم

شاہ چہرے پرہاتھ پھیر رہا اور پیار کر رہا ----

ہیر نے شاہ کی گود میں آنکھیں موند لی تھی --

شاہ نے آوازدی اٹھا یا

جاں ں شاہ

جی بولو

ریڈی ہو کے آؤ نا

اچھا ہیر تیار ہو نے گی

شاہ روم کی سیٹنگ کی اور میز پر پھولوں کے گجرے رکھے اور بیڈ پر پھو ل بکھرے لائیٹ مدھم کی

ہیر باہر آیی

گلابی کلر کی نایٹی پہنے جلی دار تھی ---

ہیر کا ہا تھ پکڑ کے شاہ نے ایک ہاتھ میں گجراپہنیا اور پھر دوسرے میں اور ہیر کوبیڈ پر لیٹ

کے خود اوپر جھکااور جھکتا چلاگیا

ہیر بے حال ہو رہی تھی ---

شاہ اوپر ہوا ہیر کی جان میں جا ن ہوئی اور سانس بحال ہوئی ---
شاہ نے بولا
اگر تمہارے جسم کا احاطہ کرنے بیٹھا
تو سردیوں کی چار طویل تر راتیں فقط
تمہارے یاقوتی ہونٹوں کا دلگداز
دشت چھاننے میں لگ جائیں
شاہ بول کے پھر سے جھکااور اپنی شدیت پوری رات لٹاتا رہا اور ایسا کرتے صبح کے چار بج گیے تھے
ہیر بے سدھ بیڈ پر پڑی تھی
شاہ نے کمبل اٹھا کے ڈال اور سارے بدن کو چھپا دیا

اور خود فریش ہوکر آیا اور اپنے جسم میں ہیر کی سنسنا ہٹ محسوس کرتے سو گیا------

صبح ہوئی ہیر نے اپنے بستر پر آنکھ کھولی اور ساتھ لیٹا شاہ نیند میں تھا---

ہیر نے کروٹ لی اور شاہ کے اوپر لیٹ کے آنکھیں موند لی---

دوازہ بجا----

ہیر بی بی

ہیر اٹھی جلدی سے بال پیچھے کی طرف باندھے اور ڈریسنگ ٹیبل سے کیچر اٹھا کے لگایا

اور دروازہ کھولا

آیت بی بی

بلا یا رہی ہے ---

اچھا آتی ہوں ----

ہیر اندر آیی اورشاہ کے پاس بیٹھی اور گال کو چوما

گڈ مارنگ

اور اپنے گال کو شاہ کے گال سے رگڑنے لگی شاہ نیند سے اٹھا اور کروٹ لی --

ہیرکان کے قریب آکے بولی

ہنی مون نہیں جانا کیا----

شاہ نے ہاتھ کمر میں دے کے ہیر کو اوپر گیرا یا

جانا تو ہے لیکن ہاتھ میں درد ہو رہا ہے

جان ل شاہ

اٹھو نا ہیر نے شاہ کے منہ پر سے اپنے بال ہٹتے بولی اور بال کان کے پیچھے کیے ----
ہہہمم

اٹھ رہا ہوں ہیر پیچھے ہوی شاہ زین اٹھ کے بیٹھا ---

ہیر کھڑی ہو کے شاہ کے سر میں ہاتھ پھیرنے لگی اور بال ماتھے سے ہٹائے---

شاہ اٹھا اور فریش ہو کے بولا چلو---

شاہ نے ہیر کا ہاتھ پکڑا ہوا اور دونوں کھانے کی میز پر آئے اور سلام کر کے بیٹھے----

شاہد شاہ اب بازو میں درد تو نہیں ہے ٹھیک ہو آج چیکپ کروا لیتے ---

نہیں ٹھیک ہوں --

ہیر روم میں تو بول رہے تھے درد ہے

مسکرایا شاہ

ہاں تھوڑا تھوڑا درد ہے بس

آیت تو آج چیک کروا لو

جی آنٹی کروا لو گا

ہیر کافی لے کے روم کی بالکونی میں کھڑی پی رہی اور ہاتھ بالکونی پر ٹیک کے کھڑی شاہ پیچھے سے آیااور کندھے پر منہ رکھ کے بال پیچھے کیےاور ہاتھ ہیر کے پیٹ پر باندھ لیے ---

کیا ہو رہا ہے جانے شاہ

کچھ نہیں ہیر نے معصومیت سے شاہ کی طرف دیکھا کچھ نہیں

بس بچے کھیل رہے ہیں وہ دیکھ رہی ہوں --

اوووووو

تمہیں بھی چاہیے

چھڑانے کے اندازمیں بول کے ہنسا

ھاھاھا

ہٹو ہیر تھوڑا سا مسکرائی اور شاہ سے پیچھے ہو کے روم میں گی --

شاہ

پیچھے بھاگا اور ہیر کا ہاتھ پکڑ کے کھینچ کے اپنے سینے سے لگا یا

کیا ہوں شرم آرہی ہے ---

ہیر کے شرم سے گال گلابی ہو رہے تھے --

شاہ

چھوڑیں

چھوڑنے کے لیے تھوڑا پکڑا ہے میں نے

شاہھھھ

ہیر نے آنکھیں دکھائی

اور چھوڑ کے شاہ ہنسا

ہیر نے پیکنگ کرنے لگی اور شاہ سامنے بیٹھا کام کر رہا تھا ----

جان ں شاہ

جلدی کرو فلائیٹ کا وقت ہو جائے گا---

بس کررہی ہوں ---

گھر سے روانہ ہوئے شاہد اور آیت دونوں کے ساتھ ائرپوٹ آئے

اور جہاز آسمان کی بلندیوں کو چھوتا نظروں سے غائب ہوتا چلا گیا---

ہیر اور شاہ پیرس کے ہوٹل کے روم میں پہنچے ہیر نے کھڑی سے پردو ہٹا کے نیچے دیکھنے لگی

شاہ نہا کے گلے میں تولیہ ڈالے پیچھے سے ہیر کی کمر کو اپنی پشت کے ساتھ لگا تا گردن میں اپنے لب اور گیلے بالوں سے ہیر کی گردن اور کندھے کو گیلا کر دیا --

امم کان کی لو کو منہ میں لیے بولا

جان شاہ

کیسا لگا ہوٹل ؟

ہیر مڑ کے شاہ کی آنکھوں میں دیکھتے بولی بہت حسیں ----

ہلکا سا لبوں سے لب ٹکراتا بولا کون میں------

ہیر نے آنکھیں بند کی شاہ کے گلے لگ کے زور سے ساتھ چپک گئی اور کچھ نہیں بولا----

شاہ کے جسم سے نکلنے والی ہلکی ہلکی ٹھنڈ ہیر کو سیراب کر رہی تھی---

شاہ نے ہیر کی کمر پر اپنی انگلیاں گھومایی اور مسلنے لگا۔۔۔۔

ہیر پیچھے ہویی شاہ کے جسم پر لگے پانی نے ہیر کے کپڑے بھگو دیے تھے ۔۔۔

ہیر کا آگے بدن بہت نمایاں ہوں رہا تھا جسے دیکھ شاہ بے قا بو ہو گیا

اور ہیر کو قریب کر کے قمیض کے اوپر سے ہی چھو نے لگا اور شدتیں لٹا نے لگا۔۔۔

ہیر کی سانسیں بے حال ہو گی تھی ۔۔۔۔

روم سروس آواز آئی اور ڈور بیل ہوئی ۔۔۔

شاہ کو بہت غصہ آیا

جی بولے۔۔۔

سر آپ نے رات کے ڈنر کے لیے جو اریجمنٹ کروایی تھی ہو گی ہیں

اچھا ٹھیک ہے اور ڈور پر لگا

کارڈ سیدھا کیا ڈونٹ ڈسٹرب لکھا ہوا تھا ۔۔۔

اندر آ کے شاہ

نے کہا جان ں شاہ

تیار ہو جاؤ ڈنر کے لیا اور بیگ سے ڈرس نکا کے دیا ۔۔۔

بے بی پینک کلر کی فراک اور ہلکا کام ہوا تھا۔۔۔

ہیر تیار ہو کے آیی چلیں ۔۔۔

شاہ نے تعریف کی اور دونوں مسکرائے۔۔

شاہ نے گرے پینٹ اور بے بی پینک شرٹ اور واسکٹ پہنی ہویی تھی ۔۔۔

ہیر اور شا ہ

سمندر کے کنارے پہنچے جہاں اک خوبصورت لال کلر کے پردے لگے تھے درمیان میں میز اورکینڈل جل رہی تھی ساتھ ہی اک ہٹ بنا ہوا تھا۔۔۔

شاہ نے کرسی پیچھے کی جان شاہ

بیٹھو ہیر مسکرا کے بیٹھی اور شاہ سامنے بیٹھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور ہیر کے بال لہر رہے تھے۔۔۔

شروع کرو دونوں نے کھانا شروع کیا۔۔۔

شاہ ہاتھ پکڑ کے سمندر کے پاس گیا اور چاند کی لائیٹ میں ریت پر چل رہے تھے رات تاریک ہو رہی تھی۔۔۔

شاہ پانی میں جانے لگا چلو جان ں شاہ

مجھے ڈر لگتا ہے شاہ

آ جاؤ

شاہ نے ہاتھ پکڑا اور پانی میں لے گیا شاہ کے سنیے تک پانی تھا اور ہیر کے کندھوں تک ۔۔۔

شاہ نے ہیر کے لبوں کو قید کیا اور ہیر کی کمر میں ہاتھ لے جاتے زپ کھولی اور ہیر کی فراک اتار کے پانی میں گم کر دی ہیر آنکھیں بند کیے سب محسوس کر رہی تھی ۔۔۔۔

ہیر پانی میں بر ہنہ تھی ۔۔۔۔۔

ہیر کی ما ں نے بولا شاہد ہیر کا فون نہیں آیا

کہ خیریت سے پہنچ گئے ہیں ۔۔۔

فون کر کے آپ پوچھ لیں مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔

اچھا کرتا ہوں۔۔۔

شاہد نے کال کی ہیر کا فون کھانے کی میز پر پڑا بجا رہا تھا ----

شاہد بار بار فون کر رہا لیکن وہ دونوں پانی میں تھے ----

آیت ٹینشن نا لو کوئی کام کر رہی ہو گی ---

آپ شاہ کو کر کے دیکھیں ---

شاہ کو کال نہیں لگ رہی ---

ہیر بہت لاپرواہ ہے شاہد بتا نا تو چاہیے تھا---

ہیر شاہ کے گلے لگی ہوئی کھڑی رات کی تاریکی میں اضافہ ہورہا دور دور تک ہوئی نظر نہیں آ رہا تھا----

رات کی تاریکی میں سمندر کا پانی ہیر کے جسم کا لمس محسوس کرتا اس کے انگ انگ سے لگ رہا اور شاہ اپنی شدتیں لٹانے میں مصروف ہیر کی سانسیں بحال سی ہو رہی تھی شاہ پلیز کہتے پیچھے ہوئی --

شاہ ہوش میں آنے لگا تھا کے ہیر کو چاند کی لائیٹ میں دیکھ کے بے تاب ہو گیا اور شاہ نے ہیر کو قریب کیا جان ں شاہ باہر چلے کان میں سر گوشی کی اور ہیر کو اپنی باہوں میں بھر لیا اور

ہیر اپنا برہنہ جسم ڈھانپنے کی کوشش میں لگی تھی شاہ پانی سے نکال خشکی پر آیا ہیر نے دونوں ہاتھ اوپری حصے پر رکھے تھے جو ادھے ڈھکے اور ادھے کھلے تھے ----

شاہ نے ہیر کو ہٹ میں لے گیا اور کے بیڈ پر بیٹھا دیا اور خود اک تولیہ لا کے ہیر کے بدن کو ڈھکہ اور اک تولیہ سے سر کے بالوں کو صاف کرنے لگا ----

شاہ میرا فون بجا رہا ہے

اچھا میں اٹھا کے دیتا ہوں شاہ نے اٹھا کے دیا ---

شاہ بابا کی کال ہے اچھا تو کرو بات ہیر نے کال کی اور شاہ کمر کے پاس بیٹھ کے سر کندھے پر رکھ کے خوشبو محسوس کر رہا ----

جی امی پہنچ گیے تھے میرے ذہین سے نکل گیا تھا کال کرنا

ہاں میرے ساتھ ہی ہیں شاہ بھی میں ٹھیک ہوں امی بلکل آپ پریشان نا ہوں -- ٹھیک ہے بیٹا آیت نے کہا کے فون بند کیا----

شاہ اٹھا اور اکی میکسی اٹھا کے لائے ہیر یہ پہن کے دکھاؤ نہ ---

ہیر اٹھی اور پہن کے دکھایی بلیک مکسی میں گورا چمکتا جسم مکسی میں نمایاں ہو رہا تھا

اور شاہ دیکھے جا رہا اٹھ کے کھڑا ہوا اور قریب جا کے کندھے سے سرا کا کے اپنے ہونٹ اوپر رکھے اور ہیر کو بیڈ پر لیٹا کے شدتیں لٹائی ----

جان شاہ

اتنے دن ہو گئے ہمیں پیرس آے ہوئے

گھر کی یاد تو نہیں آرہی چہرے سے بال ہٹا کے بولا نہیں آرہی تم جو ساتھ ہو

چلو آج ہم پیرس کے سب سے بڑے شاپنگ مال جاہیں گے ----

شاہ اور ہیر مال پہنچے ہیر نے شاہ کے کان میں بولا شاہ اس لڑکی کے کپڑے دیکھو ---

ہائے ے ے ے ے

شاہ وااااہھہ

سو ہوٹ یار

ہیر نے شاہ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا نہیں دیکھو---

دیکھنا دو مجھے پہلے تو بول رہی تھی دیکھو اب دیکھ رہا ہوں تو دیکھنے نہیں دے رہی ھاھاھاھا

شاہ ہسا

چلو آگے ہیر نے ہاتھ کیھچا---

شاہ مجھے پرفیوم لینا ہے آ جاؤ ---

تم جانتی ہو ,میں کونسے برانڈ کا پرفیوم استعمال کرتا ہوں ؟

تم ہو شاہ نے ہیر کے بالوں کو ہونٹ ٹچ کرتے بولا--

ہیر پرفیوم پسند کرنے لگی شاہ دیکھو

شاہ نے بال سونگھے ٹھیک ہے لے لو

ہیر نے غصے سے تم تو ہٹو پیچھے ---

ھاھاھاھا

جان ں شاہ

یہ پاکستان نہیں ہے جو اپنا کام کاج چھوڑ کے دوسروں پر زیادہ دھیان رکھے اگر تمہیں کس بھی کر لو گا تو بھی کوئی نہیں پوچھے گا بیوی ہے یا نہیں

ھاھاھا بس تم کرنے نا لگ جانا مجھے پتہ لگ گیا ہے ہستے ہوے پیچھے ہوئی---

نہیں اگر بولو تو میں پرکٹیکل کر کے دکھتا ہوں

ھاھاھاھا

نہیں نہیں

ھاھاھا

شاہ مجھے وہ جوس پینا ہے اور مجھے بھی شاہ نے آنکھ مارتے بولا اور لیپس کو چھونے لگا نہیں کرو

شاہہہہ

ھاھاھاھا

اچھا بیٹھو

دونوں بیٹھے اور ویٹر اک گلاس میں دوسڑا لگائے ہوے تھے---

شاہ یہ کیا تم نے دو گلاس نہیں بولے تھے --

میری جان

جان شاہ

یہاں لوگ ایسے پیتے

پاکستان میں تو رومانس کی دھجیاں اڑا دیتے ہیں

ھاھاھاھاھاھا

مجھے نہیں پینا مجھے شرم آتی ہے

کیوں کیوں

وہ دیکھو اور لوگ بھی تو پی رہے ہیں --

ہاں پی رہے ہیں--

لیکن ان کے ساتھ تمہارے جیسا کوئی نہیں بیٹھا ہے

ھاھاھاھاھا

اووفف میری بے عزتی

نہیں کھاتا تمہیں پی لو جوس ---

پکا ناکس نہیں کرو گے ---

شاہ

ہسا نہیں اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے

پاکستان ہوتا تو پھر بات اور تھی

ھاھاھا

شاہہہہہہ

ہیر چیڑی------

پاکستان ہوتا تو پھر بات اور تھی

ھاھاھاھا

شاہ

ہیر چیڑی

اور بولی مسلمان تو ہے نا آپ

جی جی مسلم تو ہوں --

لیکن شوہر بھی ہوں میں تمارا

ہیر اور شاہ پینے لگے

شاہ نے جوس کا گلاس چھوڑ کے ہیر کے ہونٹوں کو چھو نے لگا ---

ہیر پیچھے ہو کے بیٹھی شاہ چلیں بس -----

اچھا چلتے ہیں

شاہ نے ہاتھ پکڑا چلو --

واہو سو نائیس کپل

شاہ نے مڑا کے لیڈی کو دیکھا اورہسا

شاہ اور ہیر ایک پارک میں گیے

شاہ دیکھو اب تو لوگ بھی بول رہے ہیں اچھی جوڑی ہے

ہاں تو بولنے دیں

ھاھاھا

چلو بتاؤ

کتنا پیار کرتی ہو مجھ سے نہیں بتا رہی ----

بتاؤ نا یار نہیں

تمہیں جھولا لینا ہے ----

نہیں لینے مجھے آؤ نا

زبردستی شاہ جھولے پر لے گیا

چلو------

اور جھولا ہوا میں روک دیا چلو اب بول کتنا پیار کرتی ہو ہا ہا ہا

شاہ کیا ہے میں نہیں بول رہی ٹھیک ہے بیٹھی رہو نو ایشو----

شاہ آپ سب سے برے شوہر ہیں

تھنکیو مائی لولی وائف

ہیر نے چیڑ کے بولا

شاہھہ

بوللووووووو

ہیر چیخ کے بولی اور ہوا میں ہاتھ کھولے ہوے

آپی لو یوووووووو

بول کے شاہ کے گلے لگی ---

شاہ نے سر پر ہاتھ رکھا اور پیار کرنے لگا---

آیت نے کال کی ہیلو بیٹا ہیر کیسی ہو امی میں ٹھیک ہوں باتھ روم سے باہر سر پر تولیہ لپٹے کھڑی بات کر رہی --

امی شاید آج ہم آجایں

امی شاہ باہر گیے ہیں

ٹھیک ہے امی پھر بات کروں گی----

شاہ اندرآیا اور تولیہ بالوں سے کیچھ کے بالوں میں منہ دی اور ہیر کو اپنے ساتھ چپکا لیا---

For more visit: https://exponovels.com/ mailto:exponovels@gmail.com

اور پگلوں کی طرح چومنے لگا اور ایسا کرتے بیڈ پر گرے اور شاہ نے ہاتھوں میں ہاتھ دبوچ کے
ہیر کی تھوڑی کو بلایٹ کرنے لگا

شاہھھھ

ہیر نے ہٹایا اور بیٹھی

شاہ بال تو سکھانے دو میں سکھا دیتا ہوں ادھر کرو زرا

نہیں کر لوں گی میں

میں کر دیتا ہوں ---

روم سروس

شاہ اٹھ کے گیا اور باہر اک ہوٹل کا بندہ پھولوں کا گلدستہ لے کے کھڑا تھا

سر آپ کے لیے ہیں دے کے گیا --

شاہ نے خط نکالا اور روم میں لایا وواا میرے لیا ہیں

ہیر نے پکڑے اور سونگھنے لگی

شاہ حیرات سے خط پڑھنے لگا

جس میں لکھا تھا

کلیوں جسے جسم کے لیے کلیوں کے پھول پیش خدمت ہیں ---

شاہ

کو غصہ بھی آیا اور حیران بھی ہوا

شاہ بہت اچھا ہیں پھول اور شاہ کے سینے کے ساتھ لگ کے بیٹھی

شاہ تو جیسے سکتے میں آگیا ہو اور ہیر کے سر پر ہاتھ رکھا ہو

شاہ بھوک لگی ہے چلیں نا ڈنر کے لیے ---

شاہ پھر سے ہلا یا اٹھو--

ہاں ٹھیک ہے سوچ کی دنیا سے نکل کے چلو ہیر ریڈی ہو جاؤ

ڈنر کے بعد دونوں سو گئے---

چلو ہیر رات کے 3 بج کی فلائیٹ تھی چلو ---

ہیر اور شاہ پاکستان کے ائیرپورٹ پر پہنچے شاہ

کتنا رش ہے ہاتھ نہیں چھوڑنا

جان ں شاہ

میں ٹکٹ دے دوں

سامان لے لوں

شاہ

شاہہہہ

ہیر کا ہاتھ چھوٹ گیا اوررش میں پیچھے ہوییی

ہیر

اااہہہہہ

جان ں شاہہہہہہہہہہ

شااااہہہہہ

شاہ نے سامان چھوڑااور بھیڑ میں بھاگہ اور ہیر کو ڈوھنڈنے لگا اور ہیر نے اکدم آ کے ہاتھ پکڑا

شاہ

شاہ زین مڑا اور ہیر کو دیکھا اور جان میں جان آیی

اب میں کبھی تم سے الگ نہیں رہناچا ہتا ہوں میری جان

جان ں شاہ

دونوں باہر نکلے ائیر رپوٹ سے اور گاڑی میں بیٹھ کے گھر پہنچے --

میر ی بیٹی ہیر

آیت نے ہیر کو گلے لگایا اور شاہد سے ملی

دونوں ماں باپ سے ملی اور ان کے کمرے میں بیٹھی باتیں کرنے لگی ---

شاہ میں تو جا رہا ہوں روم میں آنٹی بہت تھک سا گیا ہوں تھوڑا آرام کرو گا اور ہیر کو آنکھ مار کے چلنے کا اشارہ کیا

لیکن ہیر نے نامیں سر ہلا کے بیٹھ گی--

شاہ روم میں آیا اور بیگ رکھے اور بیڈ پر پھولوں کا گلدستہ تھا

اس میں خط تھا شاہ حیران ہوا اور خط نکال کے پڑھنے لگا

تمھارا جسم

جیسے

یاسمیں کی ادھ کھلی نازک کلی

یا پھر

دیے کی ٹمٹماتی لو

کسی کو تم جو چھو لو تو مہک جائے

!کوئی تم کو اگر چھو لے تو جل جائے

ویلکم پاکستان

ہیر اکدم سے پیچھے سے آکے شاہ کو لگے لگی اور شاہ کے سینے پر ہاتھ رکھے ----

شاہ نے خط جیب میں ڈال لیا جلدی سے--

شاہ واہ

میرے لیے ہیں تھینکو تھنکیو

تیزی سے بول کے پھولوں کو اٹھالیا

شاہ مجھ سے تمہیں پھولوں کی مہک آتی ہے اس لیے پھول دیتے ہو نا

ہاں ہاں

میری جان

شاہ کی ٹینشن بڑھنے لگی آخر یہ سب کون کر رہا ہے

کیا ہوا ہے بول کیوں نہیں رہے جب میں نے بلایا تب تو آپی نہیں مجھے نہیں بولنا

ہیر اچھا جی

ہیر اپنی گردن سے بال کو ہٹائے اسے عیاں کرتی آگے ہوئی۔۔

شاہ ہیر کے بالوں کی خشبو سونگھ اپنے قابو سے باہر ہو رہا تھا لیکن منہ بنا کے کھڑا۔۔۔۔

ہیر ایسے دیکھ خود کس کر دی شاہ حیران ہوا اور پیچھے ہوا ہیر نے اس کے بولنے سے پہلے بیڈ پر دھکا دے کے اوپر آگی اور چہرے پر جھکتی گالوں کو چومنے لگی

شاہ اکدم بے قابو ہوا اور ہیر کے اوپر آگیا اور نرمی سے ہیر کے لبوں کو قید کیے سانسوں کا تبادلہ کرنے لگا ہیر بھی شاہ کے بالوں میں ہاتھ ڈال کے شاہ کا ساتھ دینے لگی

کچھ دیر بعد ہیر کے لبوں کو آزاد کرنے کے بعد کبھی گردن کبھی ہونٹوں پر اپنی محبت نچھاور کرنے لگا اس کے وجود پر اپنی گرفت مضبوط کر دی۔۔۔

ہیر شاہ کے بالوں میں ہاتھ ڈالے تسکین لے رہی تھی اور اپنی طرف کھینچ رہی تھی

اور کندھوں سے پکڑے شاہ کا ساتھ دیتے سکون حاصل کر رہی تھی

شاہ کے کندھوں پر ہیر کے ناخنوں کے نشان پڑ گے تھے لیکن جوش میں دونوں کو ہوش کہا تھی۔۔۔

آج دونوں کی محبت کی انتہا تھی

کچھ دیر بعد ہیر کی تیز سانسیں مدھم پڑی اور بیڈ پر لیٹ گے

آخر یہ کون ہے اور کیا چاہتا ہے میر ی جان جان شاہ

شاہ پھولوں کے گلدستہ کے بارے میں سوچتا سو گیا اور ساتھ ہیر نے اپنا ہاتھ شاہ کے سینے پر رکھا ہوا ---

اہہہہہہ جان نے شاہ

تمہیں کون لے جا رہا ہے

کون ہیں یہ لوگ چھوڑو میری بیوی کو

اااااہہہہ

میں ڈوب رہا ہوں

شاہ اٹھو شاہ شاہ

شاہ زین اکدم چیخ مار کے اٹھا کیا ہوا شاہ ---

"ریلکس انداز میں "میری جان

شاہ نے گلے لگیا مجھے خواب میں ایسا لگ رہا تھا جیسے ڈوب رہا ہوں اور کوئی تمہیں لے جارہا ہے

شاہ میں نہا کے آئی تھی وہی پانی آپ پر گر رہا تھا -----

میں بہت ڈر گیا تھا

آیت آنٹی اور شاہد انکل جاگ گیے پتہ نہیں میں تو یہی ہوں ---

اچھا شاہ اٹھا اور ایسے اٹھ کے روم کا دروازہ بجایا اور وہ لوگ ہڑبڑا کے اٹھے کیا ہوا بیٹا ---

شاہ اندر گیا اور گلدستہ کے بارے میں اور خط کی تحریر کے بارے میں بتایا ---

تم پریشان ہو میں ایسا کرتا ہوں ہم پولیس سے رابطہ کرتے ہیں

جی انکل ٹھیک بول رہے ہیں اصل میں ہیر کو میں نے کچھ بتایا نھجے آپ بھی نہیں بتایا گا

شاہ شاہ ہیرآواز دیتی آئی

یہاں ہیں آپ حنا نے ناشتہ تیار کر لیا ہے اٹھ جایئں جلدی سے ---

ہاں ٹھیک ہے انکل آنٹی میں آتا ہوں ---

شاہ باتھ روم میں نہانے چلا گیا اور ہیر روم میں آئی شاہ شاہ شاہ

شاہ نے تھوڑا سا ڈور کھولا

جان ل شاہ

نہا رہا ہوں ---

ہیر تولیہ دینا

شاہ ختم ہو گیا ہے

شاہ نے ڈور سے منہ نکلا کیا کیا---

ختم ہو گیا ہے تولیہ ھاھاھا

ہیر باہر چلی گی

کچن میں شاہ کے لیے کھانا بنانے میں مصروف تھی -----

پیچھے سے آ کے کسی نے محبت سے باہوں میں بھر لیا

شاہ آپ؟

ہاں میں ہٹو ناحنا آ جائے گی کیوں کیوں

اسے نہیں پتہ ہم میاں بیوی ہیں

ہاہاہاہاہا

شاہ پتہ ہے بول کے شاہ کا اپنے پیٹ سے ہاتھ ہٹایا --- شاہ نے اپنا منہ ہیر کی گردن میں دیا ہوا تھا چھوٹے چھوٹے بلایٹ کررہا تھا ہاتھ سے کندھے کی جگہ سے قمیض کھینچی اور منہ رکھ کے مسلنے لگا ہیر کی سانسیں اوپر نیچے ہوئی اور قابو کھو رہی تھی ----

ہیر کے ہاتھ سے ہڑبڑا کے گلاس گرا تو شاہ پیچھے ہوا---

شاہ روم میں گیا وہاں پرفیوم کی بوتل پڑی تھی

ساتھ خط جس میں لکھا تھا کلیوں جیسے بدن کے لیے----

شاہ نے خط اٹھایا اور نیچے شاہد کے پاس آیا اور دیکھنے لگا----

شاہ میرے لیے پرفیوم لائے ہیں ہیر نے بوتل اٹھائی اور سونگھی ووواااہ

اور اپنے اوپر لگانے لگی اور لگاتے ہی بے ہوش ہو گی----

اہہہہہہہہہہ

ہیر

جان ں شاہ

ہیر بیٹا

ہیر کہیں بھی نہیں ہے

جا ن شاہ

اااہہہہہہہ--------

ہیر کہیں بھی نہیں مل رہی---

اہہہہہ شاہ چیخا

اک کمرے میں ہیر کو ہوش آیی اٹھ کے دیکھنے لگی اور چارپایی سے اٹھی سر چکرا رہا تھا --

پانچ چھ لوگ کھڑے ہوئے باتیں کر رہے تھے

ہیر نے دیکھا اور بھاگنے کی کوشش کی --

اچانک کسی بھاری قد و قامت کے انسان نے ہاتھ کیچا اور پیچھے سے ہاتھ آگے لا کے جبڑوں کو دبائے

ااااھھھھ

چھو چھوڑے مجھے

کچی کلی

ھاھاھا اس آدمی نے بولتے آگے کی طرف دھکہ دیا اور ہیر دوسرے آدمی کی گود میں گر کے بے ہوش ہوگی ---

---

شاہ نے انسپکٹر دوست کو کال کی یار وجدان مسلہ ہوگیا ہے سب تفصیل دی --

وجدان نے وہ خط لیا --

اور تلاش کی کے کونسی دوکان سے کون لے گیا ہے کیوں کے وہ آڈر پر اسپیل تیار ہوے لگ رہے تھے -----

شاہ تم ٹینشن نا لو کچھ نہیں ہو گا ---

ہاں بس ہیر ٹھیک ہو ---

شاہ نے آہ بھری

جان ں شاہ کدھر چلی گی ہو --

وجدان

اور کویی چیز ؟

ہاں اک پرفیوم تھا میں لاتا ہوں لا کے دیا -----

کچی کلی

آہہہہہ

ہیر کے منہ پر عورت نے پانی کا گلاس پھنکا

ہوش میں آیی

تو دوھندلا سا نظر آیا

ہے بہت معصوم

بلکل کلی جیسی ---

میں کہاں ہوں دور ہٹو ہیر کھڑی ہویی---

ہیر کو باہر مردوں کی بھیڑ نظر آیی

کھڑی ہوا سے بند اور کھول رہی تھی ---

امی

شاہہہ

چھوڑو

مجھے

ااااہہہ

ہیر چیخنے لگی ---

شاہہہہہہ

اور لڑکیوں نے ہیر کو کس کے جکڑا ہوا------

شاہ یہ بندہ مل گیا ہے

شاہ کے قدموں میں کلر سے پکڑ کے پھنکا وجدان نے ---

یار یہ بتا نہیں رہا ابھی جیل کی ہوا دیتا ہوں

سب پڑپڑ بولے گا ---

شاہ ٹینشن میں کھڑا تھا

سالے بتا تا کیوں نہیں ہے تیرا کیا بگڑا ہے ----

وجدان درگت بنارہا تھا اس کی شاہ چیخ کے بو ل رہا تھا

بتاااااااااا

شاہ نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھا

جان ل شاہ

آہھھھ

مجھے شاہ صاحب نے بولا

تھا کون شاہ صاحب جلدی بتا -----

اس لڑکی کو ہم ستارہ کوٹھے پر چھوڑ آئے ہیں

شاہد سنتے اکدم دیوار کے ساتھ لگا

شاہ زین میر ی بیٹی -----

وجدان سب کو کھوٹے پر لے گیا

....

اس عورت کو آدمی نے آ کے بولا

اماں ہے نا

پرانا مال

ھاھاھا کچی کلی

شاہ صاحب

آپ کی ہم پر مہربانی

رہی ہے ہمیشہ

ہیر نے مڑ کے دیکھا

بابا

عابد شاہ

اٹھ کے ہیر کے پاس

آیا

اور منہ کو پکڑ کے دبایا

توکیا سمجتی تھی رنڈی

طائیف

میرے بیٹے کی دل کی ملکہ بنے کی تیر ی ماں کو نا کھوٹے پر دیکھا ہوتا میں تو پہچان نا سکتا تم

لوگوں کی شریف بنے کی چال ---

عابد شاہ

کے گھر کی بھو بنے کی تیرے جیسی

بول کے دھکہ دیا

شاہ چیخا بابا

بس اور ہیر کو نیچے سے اٹھایا شاہ نے سب سن لیا

اتنے گھٹیا ہوں گے آپ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ نکاح میں ہے میرے ----

چیخ کے بولا

وجدددداااااننننن

لے جاو انہیں

شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا ---

ایک سال بعد

شاہ ہیر کے ہاتھوں میں گجرے پہنا کے ہاتھوں میں ہاھت لیا ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ کھڑا تھا

اور ہاتھوں کو اپنے ہونٹوں پر لگائے کھڑا تھا

جان ں شاہ

بہت محبت کی ہے تم سے

میں نے

شاہ

میں بھی پہلے دن سے کرتی ہوں جب سے دیکھا تھا بول کے گلے لگی

شاہ ہیر کے بالوں کو سونگھنے لگا۔۔

اب تو یونی بھی ختم ہو گی ہے اب تو آگے کی پلاننگ کر سکتے ہیں نا۔۔۔

ہیر نے سر ہلایا۔۔

اچھا میں پرفیوم لگا لوں پھر چلتے ہیں

جانتی ہو نا مجھے تمہاری خشبو پسند ہے

جان ں شاہ

اور گھرے گلے میں منہ لگایا

شاہ

ھاھاھاھا

پیچھے ہو جایئں

میری جان

میری دل کی دھڑکن

میرے دل کے قرار

جان شاہ

قرار ں من-------

ختم شد